DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.05.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مشترکہ کاوشوں سے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں شہری اور دیہی زندگی میں فرق ختم کرنا چیلنج ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچ علیحدگی پسندی کا انجام بھی کردتحریک جیسا ہوگا پاکستان کوتشدد سے توڑا نہیں جاسکتا، وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	مقابلے کے کامیاب امیدوار روشن مستقبل ہیں، ظہور بلیدی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	نقل کاناسور تعلیمی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہے، راحیلہ درانی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	منگی ڈیم جلدتعمیر کرکے کوئٹہ میں پانی کی فراہمی یقینی بنائیں گے، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	ریکوڈک سے 7500 ملازمتیں پیدا بلوچستان کو 50 ملین ڈالرملیں گے، وزیرپٹرولیم۔	مشرق ودیگراخبارات
07	علی مدد جتک کے قافلے پرحملہ قابل مذمت ہے، شعیب نوشیروانی۔	جنگ ودیگراخبارات
08	جاری ترقیاتی منصوبے وقت مقررہ پرمکمل کیے جائے، علی حسن زہری۔	جنگ ودیگراخبارات
09	عاصم کردگیلو کی طرف سے مولانا فضل الرحمان کے اعزاز میں اشیائیہ۔	جنگ ودیگراخبارات
10	جعفرایکسپریس حملے پر بھارت نے کوئی مذمتی بیان جاری نہیں کیا، اسحاق ڈار۔	جنگ ودیگراخبارات
11	شہرمیں لیز پردی جانے والی عمارتوں کا سروے مکمل۔	جنگ ودیگراخبارات
12	کمانڈنٹ بی سی کی زیرصدارت بدرلائن میں اجلاس۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان ہائی کورٹ زائد بلوں کی وصولی سے متعلق درخواست کی سماعت چیئرمین واپڈا کی جانب سے جواب جمع۔	جنگ ودیگراخبارات
14	کرنسی نوٹوں پرپین سے کچھ بھی لکھنے پر پابندی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	کوئٹہ میں 2500 منشیات کے عادی افراد موجود کریک ڈاؤن شروع۔	جنگ ودیگراخبارات
16	محکمہ پی ایچ ای میں ایک ارب روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیاں بے نقاب۔	جنگ ودیگراخبارات
17	مقامی اخبارات کے لیے اشتہارات کی بندش کا فیصلہ قبول نہیں پشتونخوانیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
18	تعلیمی ترقی کے لیے اساتذہ کوبھی کردارادا کرنا ہوگا، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
19	مسلمانوں کے خلاف ہندو ویہود ایک ہیں، امریکہ اسرائیل کی پشت پناہی سے باز آجائے اہل غزہ تنہا نہیں، مولانا فضل الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

مشرقی بائی پاس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، دالبندین فائرنگ سے دو پولیس اہلکار شہید، ایک ڈاکو مارا گیا، لورالائی ہسپتال کی مسروقہ مشینری لیب انچارج کے گھر سے برآمد، شوہرنے بیوی کوقتل کردیا، مستونگ میں ایس پی ہاؤس پر پھینکا گیا بم پھٹنے سے راہگیر زخمی، منوجان روڈ پر فائرنگ سے ایک بھائی جاں بحق دوسرا زخمی، تربت کے نواحی علاقے جوسک میں پولیس اسٹیشن پر مسلح افراد کا قبضہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

کوہلو ملکوزئی اور مضافاتی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کا شدید بحران علاقہ مکین سراپا احتجاج، تربت بدامنی اور جرائم کے خلاف مکمل سٹر ڈاؤن ہڑتال، اتوار سے بلوچستان بھر میں پبلک ٹرانسپورٹ بند کرنے کا اعلان۔

مورخہ 16.05.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"تمام اضلاع کی مساوی ترقی اولین ترجیح !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 26-2025 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی تکمیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی مسلم لیگ (ن) عوامی نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈرز اور اراکین اسمبلی نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کی مساوی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ آئندہ بجٹ کی تیاری میں ہر علاقے کے حقیقی مسائل اور ضروریات کو مدنظر رکھ کر وسائل مختص اور تجویز کردہ منصوبوں کی مکمل ایلوکیشن کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ ترقی کا عمل یکساں طور پر آگے بڑھے۔ بجٹ تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ بجٹ عوامی امنگوں کا ترجمان اور صوبائی حکومت کو مستحکم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے آئندہ مالی سال 26-2025 کے بجٹ کی تیاریوں کو بروقت اور موثر بنانے کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا اس سے صوبے کے ہر طبقے کو ترقی کے مواقع میسر آئیں گے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ **"دشمن کا غرور توڑنے والی افواج پاکستان ہمارا فخر ہے"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ **"Mitigating poverty"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ **"Triumphant jubilation in quetta"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 MAY 2025 Page No. 1

مشترکہ کاوشوں سے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں

شہری اور دیہی زندگی میں فرق ختم کرنا چیلنج ہے، گورنر مندوخیل

ہم دونوں اعتبار سے پسماندگی کا شکار ہیں ایک طویل المدتی جامع حکمت عملی کی اشد ضرورت ہے، سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر مالک سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ شہری اور دیہی زندگی کے درمیان فرق کو ختم کرنا ترقی پذیر ممالک میں ایک اہم چیلنج ہے بلوچستان کے تناظر میں ہم دونوں اعتبار سے پسماندگی کا شکار ہیں اس چیلنج پر قابو پانے کیلئے ہمیں سنجیدہ کاوشوں بالخصوص ایک طویل المدتی جامع حکمت عملی کی اشد ضرورت ہے جو دور افتادہ اور پسماندہ اضلاع میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے، بنیادی سہولیات فراہم کرے اور مستقبل قریب کی انسانی ضروریات کو پورا کرے جس کی بنیاد پر اجتماعی ترقی، خوشحالی اور مساوات کو ممکن بنایا جاسکتا ہے یہ بات انہوں نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے گفتگو کرتے ہوئے کہی گورنر نے کہا کہ خدمت خلق کے پیش نظر منتخب پارلیمنٹرین اور لوکل باڈیز کے نمائندوں پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ عوام کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے اپنے فرائض انجام دیں انہوں نے کہا کہ ہم ترقی کی رفتار کو تیز کرنے اور ایک زیادہ مساوی معاشرے کی تشکیل کیلئے جدید ٹیکنالوجی، سائنٹفک ایجادات اور اجتماعی عمل کی طاقت کو بروئے کار لاسکتے ہیں مشترکہ کاوشوں کے ذریعے ہم ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں جہاں ہر کوئی اپنی پوری صلاحیت تک پہنچ سکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ضلع اور یونین کونسل سطح پر ہر لنک مضبوط بنانیکی ضرورت ہے، گورنر بلوچستان

منتخب پارلیمنٹرین ولوکل باڈیز کے نمائندوں پر ذمہ داریاں عائد کہ وہ عوام کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے اپنے فرائض انجام دیں، شیخ جعفر مندوخیل

حکومت ایک متوازن تعمیر وترقی پر یقین رکھتی دور دراز علاقوں میں تعلیم، صحت، صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (ح ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ شہری اور دیہی زندگی کے درمیان فرق کو ختم کرنا ترقی پذیر ممالک میں ایک اہم چیلنج ہے لیکن بلوچستان کے تناظر میں ہم دونوں اعتبار سے پسماندگی کے شکار ہیں۔ اس دو رخی چیلنج پر قابو پانے کیلئے، ہمیں سنجیدہ کاوشوں بالخصوص ایک طویل المدتی جامع حکمت عملی کی اشد ضرورت جو دور افتادہ اور پسماندہ اضلاع میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے، بنیادی سہولیات فراہم کرے اور مستقبل قریب کی انسانی ضروریات کو پوری کرے جس کی بنیاد پر اجتماعی ترقی، خوشحالی اور مساوات کو ممکن بنایا.........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ خدمت خلق کے پیش نظر منتخب پارلیمنٹرین اور لوکل باڈیز کے نمائندوں پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ عوام کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے اپنے فرائض انجام دیں۔ ہمیں ضلع اور یونین کونسل کی سطح پر ہر لنک کو مضبوط بنانے کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صوبہ بلوچستان کا ہر فرد، ہر علاقہ اور ہر ضلع خوب ترقی کر سکے کیونکہ موجودہ حکومت ایک متوازن اور مساوی تعمیر وترقی پر یقین رکھتی ہے۔ اس میں دور دراز علاقوں میں معیاری تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، صاف پانی کی فراہمی اور معاشی ترقی کے مواقعوں تک رسائی شامل ہے انہوں نے کہا کہ ہم ترقی کی رفتار کو تیز کرنے اور ایک زیادہ مساوی معاشرے کی تشکیل کیلئے جدید ٹیکنالوجی، سائنٹفک ایجادات اور اجتماعی عمل کی طاقت کو بروئے کار لا سکتے ہیں۔ مشترکہ کاوشوں کے ذریعے ہم ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں جہاں ہر کوئی اپنی پوری صلاحیت تک پہنچ سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 16 MAY 2025 Page No. 2

Mandokhel, Malik Baloch discuss provincial issues

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Jafar Khan Mandokhel said that bridging the gap between urban and rural life is a major challenge in developing countries, but in the context of Balochistan, we are backward in both respects.

To overcome this two-pronged challenge, we urgently need serious efforts, especially a long-term comprehensive strategy that strengthens the infrastructure in remote and backward districts, provides basic amenities and meets the human needs of the near future, on the basis of which collective development, prosperity and equality can be made possible.

He said this while talking to National Party Chief and former Chief Minister Dr. Abdul Malik Baloch at the Governor House, Quetta. On this occasion, Balochistan Governor Jafar Khan Mandokhel said that in view of public service, elected parliamentarians and representatives of local bodies have a responsibility to fulfill their duties to meet the expectations of the people.

We must work together to strengthen every link at the district and union council levels, ensuring that every individual, every area and every district of Balochistan province can thrive because the current government believes in a balanced and equitable development.

This includes access to quality education, healthcare, clean water supply and economic development opportunities in remote areas. He said that we can harness the power of modern technology, scientific innovation and collective action to accelerate the pace of development and create a more equitable society. Through joint efforts, we can lay the foundation for a bright future where everyone can reach their full potential.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB… RELATIONS BALOCH…

نظامت اعلیٰ تعلقات … حکومت بلوچستا…

Bullet No. 1 Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعۃ المبارک 18 ذیقعد 1446ھ 16 مئی 2025ء نمبر 134

پاکستان کو تشدد سے توڑا نہیں جاسکتا، وزیراعلیٰ بگٹی

بلوچ علیحدگی پسندی کا انجام بھی کرد تحریک جیسا ہوگا

جسٹس مری قتل کیس میں نواب مری نے گرفتاری دی، انکے بیٹے بھاگ گئے، وہاں سے ناراض بلوچ کا سلسلہ شروع ہوا

قومی پرچم جلانے، آزادی کے ترانے گانیوالوں کیخلاف کارروائی ہو تو وکلا کھڑے ہوجاتے ہیں، کیا آئین یہ کہتا ہے کہ دہشتگردوں کی نمائندگی کیجائے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دانشوروں کو تاریخ کے تلخ حقائق سے سیکھنے اور آنے والی نسلوں کو صحیح سمت دکھانے کی ضرورت ہے، ہمیں اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی کی جنگ حاصل ہے یا لاحاصل کیونکہ پاکستان ایک ایسی ریاست ہے جس نے ہمیشہ ملک توڑنے کی سازشوں کا مقابلہ کیا اور متحد رہا بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ لہر کا آغاز بھی عدالتوں کے سامنے سے ہوا جہاں جسٹس نواز مری کو شہید کیا گیا اور بعد ازاں ان کے ورثاء نے نواب خیر بخش مری اور ان کے بیٹوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی نواب مری نے تو گرفتاری دے دی لیکن ان کے بیٹے بھاگ گئے یہیں سے ناراض بلوچ کا سلسلہ شروع ہوا جس نے صوبے کو دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان میاں رؤف عطاء صدر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میر عطاء اللہ لانگو نے بھی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں اسکول، کالج، عدالتیں آج آباد ہیں لیکن دہشت گرد غائب و برباد ہیں یہ ہماری ریاست کی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ میری ہمیشہ خواہش رہی کہ قانون کے رکھوالوں سے براہ راست ملاقات ہو بلوچستان کے وکلاء نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات سمجھنی چاہیے کہ علیحدہ ریاست کا خواب نظریاتی بنیادوں پر پروان چڑھایا گیا اور شدت پسندی کے ذریعے بلوچستان کو قتل و غارت گری کا سامنا کرنا پڑا اس کے برعکس غوث بخش بزنجو جیسے رہنماؤں نے سیاسی جدوجہد سے حقوق حاصل کرنے کی روایت ڈالی ہمیں ان جیسے رہنماؤں سے سیکھنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا قومی پرچم جلایا گیا اور بی وائے سی جیسی تنظیموں کی تقاریب میں آزادی کے ترانے گائے گئے جو آئین پاکستان کی صریح خلاف ورزی ہے افسوس ناک امر یہ ہے کہ جب ان تنظیموں کے خلاف کارروائی ہوتی ہے تو وکلاء ان کی وکالت کے لیے کھڑے ہوجاتے ہیں کیا آئین یہ کہتا ہے کہ دہشتگردوں کی نمائندگی کی جائے؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کیا گیا، اقوام متحدہ میں پاکستان کی مخالفت کی گئی اور پشتون زلمے کے نام پر پراکسی وار چھیڑی گئی موساد اور را جیسی ایجنسیاں پاکستان میں بدامنی کے لیے متحرک رہیں اور اس میں ہمارے ہی بعض دانشوروں کو استعمال کیا گیا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بھارت کا انجام بتاتا ہے کہ پاکستان کو تشدد سے توڑا نہیں جاسکتا بلوچ علیحدگی تحریک کا انجام بھی ترکی کی کردستان تحریک جیسا ہوگا ایک دن بلوچ نوجوان خود سوال کرے گا کہ اسے بندوق کی طرف کیوں دھکیلا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ غلط تصور ختم کرنا ہوگا کہ جتنے پنجابی یا فوجی مارے گئے وہ سب ایجنٹ تھے۔ معصوم شہریوں کا قتل کسی بھی بلوچ ثقافت کا حصہ نہیں ہوسکتا ہم حکومت کی حیثیت سے ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں بی وائی سی کے جلسے آئین کے مطابق نہیں وزیراعلیٰ نے سوال کیا کہ بشیر زیب جیسے افراد کو یہاں آکر تقریر کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ یقیناً پاکستان کا قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سعید بادینی جیسے دہشتگرد نے خودکش حملے کیے میں نے اس کا انٹرویو کیا اس نے ہمیں مرتد کہا اور ہمارے قتل کی سازش کا اعتراف کیا میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے وکلاء کے لئے پانچ کروڑ روپے کی گرانٹ، وکلاء ہاؤسنگ اسکیم، ہیلتھ انشورنس، لائبریری، خواتین وکلاء کے لیے پنک سکوٹیز اور پنک وین، اور وکلاء کے لیے شٹل سروس بسوں کی فراہمی کا اعلان بھی کیا جبکہ بلدیہ پلازہ میں مناسب کرائے پر چیمبرز اور دفاتر کی فراہمی کی یقین دہانی بھی کرائی انہوں نے کہا کہ اندرون بلوچستان وکلاء کی بہبود کیلئے قابل عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی کا سفر جاری ہے سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں فاصلے سمٹ رہے ہیں بیڈ گورننس اور کرپشن دہشت گردی کو جنم دیتی ہے اس کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے احتجاج ہر شہری کا حق ہے لیکن اس کے لیے جگہ کے تعین کا اختیار حکومت کا ہے وزیراعلیٰ نے وکلاء پر زور دیا کہ وہ قانون و انصاف کے علمبردار بنیں اور انتہا پسندی کے بجائے آئینی راستوں کو اپنائیں تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے تقریب میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت بھی موجود تھے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے استقبالیہ کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 53 جمعہ 18 ذیقعد 1446ھ 16 مئی 2025ء صفحات 08 شمارہ 318
رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 30 روپے

دہشتگرد بلوچستان سے غائب ہوگئے یہ ہماری ریاست کی کامیابی ہے، وزیراعلیٰ

اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی کی جنگ حاصل ہے یا لا حاصل، پاکستان ایک ایسی ریاست ہے جس نے ہمیشہ سازشوں کا مقابلہ کیا

پاکستان کا قومی پرچم جلایا گیا، اور بی وائی سی جیسی تنظیموں کی تقاریب میں آزادی کے ترانے گائے گئے جو آئین کی خلاف ورزی ہے

بلوچستان کے وکلاء نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں، وکلاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دانشوروں کو تاریخ کے تلخ حقائق سے سیکھنے اور آنے والی نسلوں کو صحیح سمت دکھانے کی ضرورت ہے ہمیں اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی کی جنگ حاصل ہے یا لا حاصل کیونکہ ....

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن سے خطاب کررہے ہیں

پاکستان ایک ایسی ریاست ہے جس نے ہمیشہ ملک توڑنے کی سازشوں کا مقابلہ کیا اور متحد رہا بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ لہر کا آغاز بھی عدالتوں کے سامنے سے ہوا جہاں جسٹس نواز مری کو شہید کیا گیا اور بعد ازاں ان کے ورثاء نے نواب خیر بخش مری اور ان کے بیٹوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی نواب مری نے تو گرفتاری دے دی لیکن ان کے بیٹے بھاگ گئے یہیں سے ناراض بلوچ کا سلسلہ شروع ہوا جس نے صوبے کو دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان میاں روف عطاء صدر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میر عطاء اللہ لانگو نے بھی خطاب کیا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں اسکول، کالج، عدالتیں آج آباد ہیں لیکن دہشت گرد غائب و برباد ہیں یہ ہماری ریاست کی کامیابی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Page No. 5

Bullet No. 1

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 153 | جمعۃ المبارک، 18 ذیقعد، 16 مئی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ناراض بلوچ کے سلسلے نے بلوچستان کو دہشتگردی کی آگ میں جھونک دیا، سرفراز بگٹی

دانشوروں کو تلخ حقائق سے سیکھنے اور نئی نسل کو درست سمت دکھانے کی ضرورت ہے، اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی کی جنگ حاصل ہے یا لاحاصل

بھارت افغان سرزمین ہمارے خلاف استعمال کر رہا ہے، وکلاء نے بے پناہ قربانیاں دیں، بار کونسل سے خطاب، 5 کروڑ گرانٹ، پنک سکوٹیز، وین، شٹل سروس دینے کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دانشوروں کو تاریخ کے تلخ حقائق سے سیکھنے اور آنے والی نسلوں کو صحیح سمت دکھانے کی ضرورت ہے ہمیں اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی کی جنگ حاصل ہے یا لاحاصل کیونکہ پاکستان ایک ایسی ریاست ہے جس نے ہمیشہ ملک توڑنے کی سازشوں کا مقابلہ کیا اور متحد رہا بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ لہر کا آغاز بھی عدالتوں کے سامنے سے ہوا جہاں جسٹس نواز مری (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

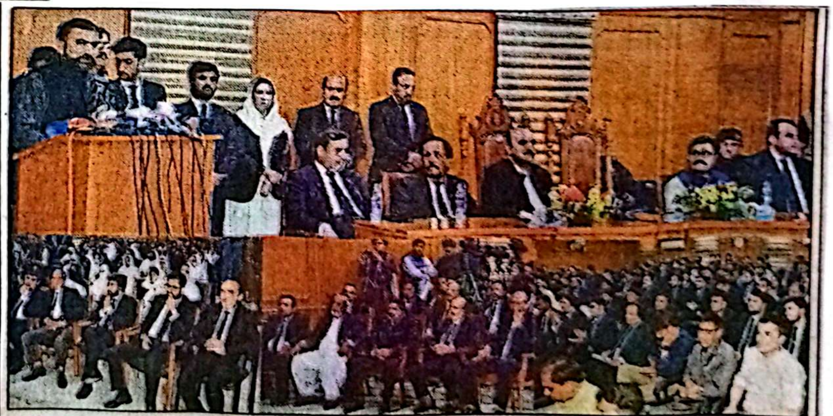

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں، سپریم کورٹ بار کے صدر رؤف عطاء، بلوچستان ہائیکورٹ بار کے صدر عطاء اللہ لانگو، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، ایڈووکیٹ جنرل عدنان بشارت اور دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں

کو شہید کیا گیا اور بعد ازاں ان کے ورثاء نے نواب خیر بخش مری اور ان کے بیٹوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی نواب مری نے تو گرفتاری دے دی لیکن ان کے بیٹے بھاگ گئے یہیں سے ناراض بلوچ کا سلسلہ شروع ہوا جس نے صوبے کو دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان میاں روف عطاء صدر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میر عطاء اللہ لانگو نے بھی خطاب کیا اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں اسکول، کالج، عدالتیں آج آباد ہیں لیکن دہشت گرد غائب و برباد ہیں یہ ہماری ریاست کی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ میری ہمیشہ خواہش رہی کہ قانون کے رکھوالوں سے براہ راست ملاقات ہو بلوچستان کے وکلاء نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات سمجھنی چاہیے کہ علیحدہ ریاست کا خواب نظریاتی بنیادوں پر پروان چڑھایا گیا اور شدت پسندی کے ذریعے بلوچستان کو قتل و غارت گری کا سامنا کرنا پڑا اس کے برعکس غوث بخش بزنجو جیسے رہنماؤں نے سیاسی جدوجہد سے حقوق حاصل کرنے کی روایت ڈالی ہمیں ان جیسے رہنماؤں سے سیکھنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا قومی پرچم جلایا گیا، اور بی وائے سی جیسی تنظیموں کی تقاریب میں آزادی کے ترانے گائے گئے جو آئین پاکستان کی صریح خلاف ورزی ہے افسوسناک امر یہ ہے کہ جب ان تنظیموں کے خلاف کاروائی ہوتی ہے تو وکلاء ان کی وکالت کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں کیا آئین یہ کہتا ہے کہ دہشتگردوں کی نمائندگی کی جائے؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کیا گیا، اقوام متحدہ میں پاکستان کی مخالفت کی گئی اور پشتون زلمے کے نام پر پراکسی وار چھیڑی گئی موساد اور را جیسی ایجنسیاں پاکستان میں بدامنی کے لیے متحرک رہیں اور اس میں ہمارے ہی بعض دانشوروں کو استعمال کیا گیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بھارت کا انجام بتاتا ہے کہ پاکستان کو تشدد سے توڑا نہیں جا سکتا بلوچ علیحدگی تحریک کا انجام بھی ترکی کی کردستان تحریک جیسا ہوگا ایک دن بلوچ نوجوان خود سوال کرے گا کہ اسے بندوق کی طرف کیوں دھکیلا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ غلط تصور ختم کرنا ہوگا کہ جتنے پنجابی یا فوجی مارے گئے وہ سب ایجنٹ تھے معصوم شہریوں کا قتل کسی بھی بلوچ ثقافت کا حصہ نہیں ہو سکتا ہم حکومت کی حیثیت سے ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں بی وائی سی کے جلسے آئین کے مطابق نہیں وزیر اعلیٰ نے سوال کیا کہ بشیر زیب جیسے افراد کو یہاں آکر تقریر کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ یقیناً پاکستان کا قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سعید بادینی جیسے دہشتگرد نے خودکش حملے کیے میں نے اس کا انٹرویو کیا اس نے ہمیں مرتد کہا اور ہمارے قتل کی سازش کا اعتراف کیا میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے وکلاء کے لئے پانچ کروڑ روپے کی گرانٹ، وکلاء ہاؤسنگ اسکیم، ہیلتھ انشورنس، لائبریری، خواتین وکلاء کے لیے پنک سکوٹیز اور پنک وین، اور وکلاء کے لیے شٹل سروس بسوں کی فراہمی کا اعلان بھی کیا جبکہ بلدیہ پلازہ میں مناسب کرائے پر چیمبرز اور دفاتر کی فراہمی کی یقین دہانی بھی کرائی انہوں نے کہا کہ اندرون بلوچستان وکلاء کی بہبود کیلئے قابل عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی کا سفر جاری ہے۔ تقریب میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچس

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک 16 مئی 2025، بمطابق 18 ذیقعد 1446ھ | شمارہ نمبر 134

بلوچستان میں علیحدگی کی لہر کا انجام ترکیہ کی کردستان تحریک جیسا ہوگا

میر سرفراز بگٹی

بھارت کا انجام بتاتا ہے پاکستان کو تشدد سے توڑا نہیں جاسکتا، ایک دن بلوچ نوجوان خود سوال کریگا اسے بندوق کی طرف کیوں دھکیلا گیا

معصوم شہریوں کا قتل کسی بھی بلوچ ثقافت کا حصہ نہیں ہوسکتا، صوبے میں دہشت گردی کی موجودہ لہر کا آغاز بھی عدالتوں کے سامنے سے ہوا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دانشوروں کو تاریخ کے تلخ حقائق سے سیکھنے اور آنے والی نسلوں کو صحیح سمت دکھانے کی ضرورت ہے ہمیں اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی کی جنگ حاصل ہے یا لاحاصل کیونکہ پاکستان ایک ایسی ریاست ہے جس نے ہمیشہ ملک توڑنے کی سازشوں کا مقابلہ کیا اور متحد رہا بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ لہر بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

کا آغاز بھی عدالتوں کے سامنے سے ہوا جہاں جسٹس نواز مری کو شہید کیا گیا اور بعد ازاں ان کے ورثاء نے نواب خیر بخش مری اور ان کے بیٹوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی نواب مری نے تو گرفتاری دے دی لیکن ان کے بیٹے بھاگ گئے یہیں سے ناراض بلوچ کا سلسلہ شروع ہوا جس نے صوبے کو دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان میاں روف عطاء، صدر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میر عطاء اللہ لانگو نے بھی خطاب کیا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں اسکول، کالج، عدالتیں آج آباد ہیں لیکن دہشت گرد غائب دربدر ہیں یہ ہماری ریاست کی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ میری ہمیشہ خواہش رہی کہ قانون کے رکھوالوں سے براہ راست ملاقات ہو بلوچستان کے وکلاء نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات سمجھنی چاہیے کہ علیحدہ ریاست کا خواب نظریاتی بنیادوں پر پروان چڑھایا گیا اور شدت پسندی کے ذریعے بلوچستان کو قتل و غارت گری کا سامنا کرنا پڑا اس کے برعکس غوث بخش بزنجو جیسے رہنماؤں نے سیاسی جدوجہد سے حقوق حاصل کرنے کی روایت ڈالی ہمیں ان جیسے رہنماؤں سے سیکھنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا قومی پرچم جلایا گیا، اور بی وائے سی جیسی تنظیموں کی تقاریب میں آزادی کے ترانے گائے گئے جو آئین پاکستان کی صریح خلاف ورزی ہے افسوسناک امر یہ ہے کہ جب ان تنظیموں کے خلاف کارروائی ہوتی ہے تو وکلاء ان کی وکالت کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں کیا آئین یہ کہتا ہے کہ دہشتگردوں کی نمائندگی کی جائے؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کیا گیا، اقوام متحدہ میں پاکستان کی مخالفت کی گئی اور پشتون زلمے کے نام پر پراکسی وار چھیڑی گئی سوساد اور را جیسی ایجنسیاں پاکستان میں بدامنی کے لیے متحرک رہیں اور اس میں ہمارے ہی بعض دانشوروں کو استعمال کیا گیا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بھارت کا انجام بتاتا ہے کہ پاکستان کو تشدد سے توڑا نہیں جاسکتا بلوچ علیحدگی تحریک کا انجام بھی ترکی کی کردستان تحریک جیسا ہوگا ایک دن بلوچ نوجوان خود سوال کرے گا کہ اسے بندوق کی طرف کیوں دھکیلا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ غلط تصور ختم کرنا ہوگا کہ جتنے پنجابی یا فوجی مارے گئے وہ سب ایجنٹ تھے۔ معصوم شہریوں کا قتل کسی بھی بلوچ ثقافت کا حصہ نہیں ہوسکتا ہم حکومت کی حیثیت سے ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں بی وائی سی کے جلسے آئین کے مطابق نہیں وزیراعلیٰ نے سوال کیا کہ بشیر زیب جیسے افراد کو یہاں آکر تقریر کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ یقیناً پاکستان کا قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سعید بادینی جیسے دہشتگرد نے خودکش حملے کیے میں نے اس کا انٹرویو کیا اس نے ہمیں مرتد کہا اور ہمارے قتل کی سازش کا اعتراف کیا میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے وکلاء کے لئے پانچ کروڑ روپے کی گرانٹ، وکلاء ہاؤسنگ اسکیم، ہیلتھ انشورنس، لائبریری، خواتین وکلاء کے لیے پنک سکوٹیز اور پنک وین، اور وکلاء کے لیے شٹل سروس بسوں کی فراہمی کا اعلان بھی کیا جبکہ بلدیہ پلازہ میں مناسب کرائے پر چیمبرز اور دفاتر کی فراہمی کی یقین دہانی بھی کرائی انہوں نے کہا کہ اندرون بلوچستان وکلاء کی بہبود کیلئے قابل عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی کا سفر جاری ہے سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں فاصلے سمٹ رہے ہیں بیڈ گورننس اور کرپشن دہشت گردی کو جنم دیتی ہے اس کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے احتجاج ہر شہری کا حق ہے لیکن اس کے لیے جگہ کے تعین کا اختیار حکومت کا ہے وزیراعلیٰ نے وکلاء پر زور دیا کہ وہ قانون و انصاف کے علمبردار بنیں اور انتہاپسندی کے بجائے آئینی راستوں کو اپنائیں تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکے تقریب میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن سے خطاب کر رہے ہیں

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعہ 16 مئی 2025ء بمطابق 18 ذوالقعدہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 133

کوئٹہ میں سکول، کالج، عدالتیں آباد، دہشتگرد غائب اور برباد ہیں یہ ریاست کی کامیابی ہے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے دانشوروں کو تاریخ کے تلخ حقائق سے سیکھنے اور آنے والی نسلوں کو صحیح سمت دکھانے کی ضرورت ہے ہمیں اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی کی جنگ حاصل ہے یا لاحاصل

ہمیں یہ بات سمجھنی چاہیے کہ علیحدہ ریاست کا خواب نظریاتی بنیادوں پر پروان چڑھایا گیا شدت پسندی کے ذریعے قتل و غارتگری کی گئی، وزیراعلیٰ بلوچستان کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دانشوروں کو تاریخ کے تلخ حقائق سے سیکھنے اور آنے والی نسلوں کو صحیح سمت دکھانے کی ضرورت ہے ہمیں اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی کی جنگ حاصل ہے یا لاحاصل کیونکہ پاکستان ایک ایسی ریاست ہے جس نے ہمیشہ ملک توڑنے کی سازشوں کا مقابلہ کیا اور متحد رہا بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ لہر کا آغاز بھی عدالتوں کے سامنے سے ہوا جہاں جسٹس نواز مری کو شہید کیا گیا اور بعدازاں ان کے ورثاء نے نواب خیر بخش مری اور ان کے بیٹوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی نواب مری نے تو گرفتاری دے دی لیکن ان کے بیٹے بھاگ گئے یہیں سے ناراض بلوچ کا سلسلہ شروع ہوا جس نے صوبے کو دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان میاں رؤف عطاء صدر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میر عطاء اللہ لانگو نے بھی خطاب کیا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں اسکول، کالج، عدالتیں آج آباد ہیں لیکن دہشت گرد غائب و برباد ہیں یہ ہماری ریاست کی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ میری ہمیشہ خواہش رہی کہ قانون کے رکھوالوں سے براہ راست ملاقات ہو بلوچستان کے وکلاء نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات سمجھنی چاہیے کہ علیحدہ ریاست کا خواب نظریاتی بنیادوں پر پروان چڑھایا گیا اور شدت پسندی کے ذریعے بلوچستان کو قتل و غارت گری کا سامنا کرنا پڑا اس کے برعکس غوث بخش بزنجو جیسے رہنماؤں نے سیاسی جدوجہد سے حقوق حاصل کرنے کی روایت ڈالی ہمیں ان جیسے رہنماؤں سے سیکھنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا قومی پرچم جلایا گیا، اور بی وائے سی جیسی تنظیموں کی تقاریب میں آزادی کے ترانے گائے گئے جو آئین پاکستان کی صریح خلاف ورزی ہے افسوس ناک امر یہ ہے کہ جب ان تنظیموں کے خلاف کارروائی ہوتی ہے تو وکلاء ان کی وکالت کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں کیا آئین یہ کہتا ہے کہ دہشتگردوں کی نمائندگی کی جائے؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کیا گیا، اقوام متحدہ میں پاکستان کی مخالفت کی گئی اور پشتون زلمے کے نام پر پراکسی وار چھیڑی گئی موساد اور را جیسی ایجنسیاں پاکستان میں بدامنی کے لیے متحرک رہیں اور اس میں ہمارے ہی بعض دانشوروں کو استعمال کیا گیا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بھارت کا انجام بتاتا ہے کہ پاکستان کو تشدد سے توڑا نہیں جا سکتا بلوچ علیحدگی تحریک کا انجام بھی ترکی کی کردستان تحریک جیسا ہوگا ایک دن بلوچ نوجوان خود سوال کرے گا کہ اسے بندوق کی طرف کیوں دھکیلا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ غلط تصور ختم کرنا ہوگا کہ جتنے پنجابی یا فوجی مارے گئے وہ سب ایجنٹ تھے۔ معصوم شہریوں کا قتل کسی بھی بلوچ مخالفت کا حصہ نہیں ہو سکتا ہم حکومت کی حیثیت سے ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں بی وائی سی کے جلسے آئین کے مطابق نہیں وزیراعلیٰ نے سوال کیا کہ بشیر زیب جیسے افراد کو یہاں آکر تقریر کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ یقیناً پاکستان کا قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سعید بادینی جیسے دہشتگردو نے خودکش حملے کیے میں نے اس کا انٹرویو کیا اس نے ہمیں مرتد کہا اور ہمارے قتل کی سازش کا اعتراف کیا میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے وکلاء کے لئے پانچ کروڑ روپے کی گرانٹ، وکلاء ہاؤسنگ اسکیم، ہیلتھ انشورنس، لائبریری، خواتین وکلاء کے لیے پنک سکوٹیز اور پنک ووین، اور وکلاء کے لیے شٹل سروس بسوں کی فراہمی کا اعلان بھی کیا جبکہ بلدیہ پلازہ میں مناسب کرائے پر چیمبرز اور دفاتر کی فراہمی کی یقین دہانی بھی کرائی انہوں نے کہا کہ اندرون بلوچستان وکلاء کی بہبود کیلئے قابل عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی کا سفر جاری ہے سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں فاصلے سمٹ رہے ہیں بیڈ گورننس اور کرپشن دہشت گردی کو جنم دیتی ہے اس کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے احتجاج ہر شہری کا حق ہے لیکن اس کے لیے جگہ کے تعین کا اختیار حکومت کا ہے وزیراعلیٰ نے وکلاء پر زور دیا کہ وہ قانون و انصاف کے علمبردار بنیں اور انتہا پسندی کے بجائے آئینی راستوں کو اپنائیں تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے تقریب میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت بھی موجود تھے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 8

جلد نمبر-24 | جمعہ 16 مئی 2025ء بمطابق 18 ذیقعد 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-133

پاکستان کو تشدد سے توڑا نہیں جا سکتا، ہمیں غوث بخش بزنجو کی جمہوری جدوجہد سے سیکھنا ہوگا، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ لہر کا آغاز بھی عدالتوں کے سامنے سے ہوا جہاں جسٹس نواز مری کو شہید کیا گیا ان کے ورثاء نے نواب خیر بخش مری اور ان کے بیٹوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی

کوئٹہ میں اسکول، کالج، عدالتیں آج آباد ہیں لیکن دہشت گرد غائب و برباد ہیں یہ ہماری ریاست کی کامیابی ہے، ایک دن بلوچ نوجوان خود سوال کرے گا کہ اسے بندوق کی طرف کیوں دھکیلا گیا

پاکستان کا قومی پرچم جلایا گیا، بی وائے سی کی تقاریب میں آزادی کے ترانے گائے گئے جو آئین پاکستان کی صریح خلاف ورزی ہے جب ان تنظیموں کے خلاف کارروائی ہوتی ہے تو وکلاء ان کی وکالت کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دانشوروں کو تاریخ کے تلخ | حقائق سے سیکھنے اور آنے والی نسلوں کو صحیح سمت دکھانے کی ضرورت ہے ہمیں (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

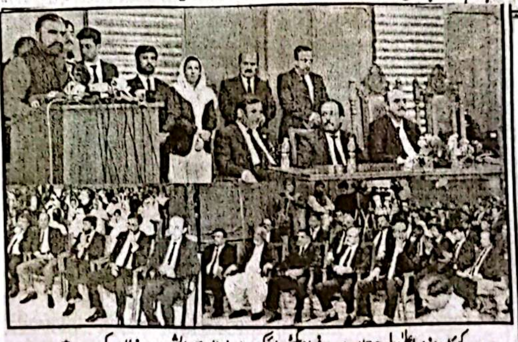

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن سے خطاب کر رہے ہیں

اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی کی جنگ حاصل ہے یا لاحاصل؟ کیونکہ پاکستان ایک ایسی ریاست ہے جس نے ہمیشہ ملک توڑنے کی سازشوں کا مقابلہ کیا اور متحد رہا بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ لہر کا آغاز بھی عدالتوں کے سامنے سے ہوا جہاں جسٹس نواز مری کو شہید کیا گیا اور بعد ازاں ان کے ورثاء نے نواب خیر بخش مری اور ان کے بیٹوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی نواب مری نے تو گرفتاری دے دی لیکن ان کے بیٹے بھاگ گئے یہیں سے ناراض بلوچ کا سلسلہ شروع ہوا جس نے صوبے کو دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان میاں روف عطاء، صدر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میر عطاء اللہ لانگو نے بھی خطاب کیا اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں اسکول، کالج، عدالتیں آج آباد ہیں لیکن دہشت گرد غائب و برباد ہیں یہ ہماری ریاست کی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ میری ہمیشہ خواہش رہی کہ قانون کے رکھوالوں سے براہ راست ملاقات ہو بلوچستان کے وکلاء نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات سمجھنی چاہیے کہ علیحدہ ریاست کا خواب نظریاتی بنیادوں پر پروان چڑھایا گیا اور شدت پسندی کے ذریعے بلوچستان کو قتل و غارت گری کا سامنا کرنا پڑا اس کے برعکس غوث بخش بزنجو جیسے رہنماؤں نے سیاسی جدوجہد سے حقوق حاصل کرنے کی روایت ڈالی ہمیں ان جیسے رہنماؤں سے سیکھنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا قومی پرچم جلایا گیا، اور بی وائے سی جیسی تنظیموں کی تقاریب میں آزادی کے ترانے گائے گئے جو آئین پاکستان کی صریح خلاف ورزی ہے افسوس ناک امر یہ ہے کہ جب ان تنظیموں کے خلاف کارروائی ہوتی ہے تو وکلاء ان کی وکالت کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں کیا آئین یہ کہتا ہے کہ دہشتگردوں کی نمائندگی کی جائے؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کیا گیا، اقوام متحدہ میں پاکستان کی مخالفت کی گئی اور پشتون زلمے کے نام پر پراکسی وار چھیڑی گئی موساد اور را جیسی ایجنسیاں پاکستان میں بدامنی کے لیے متحرک رہیں اور اس میں ہمارے ہی بعض دانشوروں کو استعمال کیا گیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بھارت کا انجام بتاتا ہے کہ پاکستان کو تشدد سے توڑا نہیں جا سکتا بلوچ علیحدگی کی تحریک کا انجام بھی ترکی کی کردستان تحریک جیسا ہوگا ایک دن بلوچ نوجوان خود سوال کرے گا کہ اسے بندوق کی طرف کیوں دھکیلا گیا؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ غلط تصور ختم کرنا ہوگا کہ جتنے پنجابی یا فوجی مارے گئے وہ سب ایجنٹ تھے۔ معصوم شہریوں کا قتل کسی بھی بلوچ ثقافت کا حصہ نہیں ہو سکتا ہم حکومت کی حیثیت سے ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں بی وائی سی کے جلسے آئین کے مطابق نہیں وزیر اعلیٰ نے سوال کیا کہ بشیر زیب جیسے افراد کو یہاں آ کر تقریر کی اجازت دی جا سکتی ہے؟ یقیناً پاکستان کا قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سعید بادینی جیسے دہشتگرد نے خودکش حملے کیے میں نے اس کا انٹرویو کیا اس نے ہمیں مرتد کہا اور ہمارے قتل کی سازش کا اعتراف کیا میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے وکلاء کے لئے پانچ کروڑ روپے کی گرانٹ، وکلاء ہاؤسنگ اسکیم، ہیلتھ انشورنس، لائبریری، خواتین وکلاء کے لیے پنک سکوٹیز اور پنک وین، اور وکلاء کے لیے شٹل سروس بسوں کی فراہمی کا اعلان بھی کیا جبکہ بلدیہ پلازہ میں مناسب کرائے پر چیمبرز اور دفاتر کی فراہمی کی یقین دہانی بھی کرائی انہوں نے کہا کہ اندرون بلوچستان وکلاء کی بہبود کیلئے قابل عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی کا سفر جاری ہے سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں فاصلے سمٹ رہے ہیں بیڈ گورننس اور کرپشن دہشت گردی کو جنم دیتی ہے اس کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے احتجاج ہر شہری کا حق ہے لیکن اس کے لیے جگہ کے تعین کا اختیار حکومت کا ہے وزیر اعلیٰ نے وکلاء پر زور دیا کہ وہ قانون و انصاف کے علمبردار بنیں اور انتہا پسندی کے بجائے آئینی راستوں کو اپنائیں تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے تقریب میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت بھی موجود تھے

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 — بروز جمعرات 15 مئی 2025ء بمطابق 17 ذیقعدہ 1446ھ — شمارہ نمبر 133

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں حقوق نہیں اپنے پیٹ کی جنگ لڑی گئی ہے کسی کو بندوق پر نظریہ مسلط نہیں کرنے دینگے

ہندوستان کی پراکسی سے کہتا ہوں کہ جن کے زور پر وہ بلوچستان میں دہشتگردی کر رہے ہیں اگر ریاست نے اس ملک کا یہ حال کیا ہے تو سوچ لیں کہ ان کا نام ونشان مٹا دیا جائیگا

مودی سرکار کا خیال تھا کہ پاکستان ایک تر نوالہ ہے اور اپنے گھمنڈ میں تھا کہ شاید وہ پاکستان کا نقصان کر پائیگا لیکن ہماری افواج نے مودی سرکار کے تمام ناپاک عزائم کو ناکام بنایا، وزیراعلیٰ کا ریلوے ہاکی گراونڈ کوئٹہ میں یوم جشن فتح کے جلسہ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 9 اور 10 مئی پاکستان نے بھارت کا جو حال کیا وہ پوری دنیا نے دیکھ لیا ہے، ہندوستان کی پراکسی سے کہتا ہوں کہ جن کے زور پر وہ بلوچستان میں دہشتگردی کر رہے ہیں اگر ریاست نے اس ملک کا یہ حال کیا ہے تو سوچ لیں کہ ان کا نام ونشان مٹا دیا جائیگا، بلوچستان کے لوگ نہ صرف دلیر اور غیرت مند ہیں بلکہ سیسہ پلائی دیوار کی طرح پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، بلوچستان کے لوگوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ بندوق کے زور پر کسی کو نظریہ مسلط نہیں کرنے دیں گے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو ریلوے ہاکی گراونڈ کوئٹہ میں یوم جشن فتح کے

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سریاب پر دھماکے میں زخمی ہونیوالوں کی عیادت کر رہے ہیں

موقع پر منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ جلسے سے پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، میر صمد گورگیج، ولی محمد نورزئی، رکن اسمبلی ملک نعیم بازئی، سماجی سیاسی رہنما بابر یوسفزئی نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، کوہیار ڈومکی، ارکان اسمبلی حاجی علی مدد جتک، زرک خان مندوخیل، عبید گورگیج، آغا عمر احمدزئی، سابق صوبائی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو، پیپلز پارٹی کے رہنما سید اقبال شاہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مودی سرکار کا یہ خیال تھا کہ پاکستان ایک تر نوالہ ہے اور اپنے گھمنڈ میں تھا کہ شاید وہ پاکستان کا نقصان کر پائیگا لیکن ہماری افواج نے مودی سرکار کے تمام ناپاک عزائم کو ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے جب جب جارحیت کی کوشش کی اسے منہ توڑ جواب ملا ہے اس بار جس دلیری اور جرات کے ساتھ پاکستان کے سپہ سالار نے ہندوستان کا مقابلہ کیا ہے بلوچستان کے لوگ ان کے مشکور اور پاکستان کے لوگ ان کا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولیں گے۔ انہوں نے کہا کہ افواج کے جن جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے ہمیشہ پاکستان کی آواز بلند ہوتی آئی ہے اور آئندہ بھی ہوتی رہے گی کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ میں بحیثیت بلوچ یہ سوال بلوچ قوم کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل دیا گیا ہے دو چار دن پہلے ایک نام نہاد لیڈر پتھر کے پیچھے چھپ کر کہہ رہا تھا کہ یہ قومی جنگ ہے یہ کونسی قومی جنگ ہے کہ جس میں عام بلوچستانی کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اگر آج بلوچ قوم بحیثیت بلوچ نہیں سوچے گی تو کچھ سال بعد یہ سوچ ضرور ابھرے گی یہ ایک لاحاصل جنگ میں معصوم لوگوں، مزدوروں، بلوچوں کو مخبری کے نام پر قتل وغارت کی گئی یہ بلوچ، پشتون روایات اور بلوچستان کی روایات کے منافی ہے

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلی
حکومت

میزان
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 76 | جمعۃ المبارک 16 مئی 2025ء 18 ذی القعد 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 251

Bullet No. 1

Page No. 10

بلوچ علیحدگی تحریک کا انجام بھی ترکی کی کردستان تحریک جیسا ہوگا

سرفراز بگٹی

ایک دن بلوچ نوجوان خود سوال کرے گا کہ اسے بندوق کی طرف کیوں دھکیلا گیا۔ ہمیں یہ غلط تصور ختم کرنا ہوگا کہ جتنے پنجابی یا فوجی مارے گئے وہ سب ایجنٹ تھے۔ معصوم شہریوں کا قتل کسی بھی بلوچ ثقافت کا حصہ نہیں ہوسکتا

بی وائی سی کے جلسے آئین کے مطابق نہیں، بلوچستان میں ترقی کا سفر جاری ہے سڑکیں تعمیر ہورہی ہیں فاصلے سمٹ رہے ہیں بیڈ گورننس اور کرپشن دہشت گردی کو جنم دیتی ہے اس کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دانشوروں کو تاریخ کے تلخ حقائق سے سکنے اور آنے والی نسلوں کو صحیح سمت دکھانے کی ضرورت ہے ہمیں اس سوچ کا جائزہ لینا ہوگا کہ آزادی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن سے خطاب کررہے ہیں۔

کی جنگ حاصل ہے یالا حاصل کیونکہ پاکستان ایک ایسی ریاست ہے جس نے ہمیشہ ملک توڑنے کی سازشوں کا مقابلہ کیا اور جمہوریہ بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ لہر کا آغاز بھی عدالتوں کے سامنے سے ہوا جہاں جسٹس نواز مری کو شہید کیا گیا اور بعد ازاں ان کے ورثا نے نواب خیر بخش مری اور ان کے بیٹوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی نواب مری نے تو گرفتاری دے دی لیکن ان کے بیٹے بھاگ گئے یہیں سے ناراض بلوچ کا سلسلہ شروع ہوا جس نے صوبے کو دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان میاں روف عطاء صدر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میر عطاء اللہ لانگو نے بھی خطاب کیا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں اسکول، کالج، عدالتیں آج آباد ہیں لیکن دہشت گرد غائب و برباد ہیں یہ ہماری ریاست کی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ میری ہمیشہ خواہش رہی کہ قانون کے رکھوالوں سے براہ راست ملاقات ہو بلوچستان کے وکلاء نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات سمجھنی چاہیے کہ علیحدہ ریاست کا خواب نظریاتی بنیادوں پر پروان چڑھایا گیا اور شدت پسندی کے ذریعے بلوچستان کو قتل و غارت گری کا سامنا کرنا پڑا اس کے برعکس غوث بخش بزنجو جیسے رہنماؤں نے سیاسی جدوجہد سے حقوق حاصل کرنے کی روایت ڈالی ہمیں ان جیسے رہنماؤں سے سیکھنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا قومی پرچم جلایا گیا، اور بی وائے سی جیسی تنظیموں کی تقاریب میں آزادی کے ترانے گائے گئے جو آئین پاکستان کی صریح خلاف ورزی ہے افسوس ناک امر یہ ہے کہ جب ان تنظیموں کے خلاف کارروائی ہوتی ہے تو وکلاء ان کی وکالت کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں کیا آئین یہ کہتا ہے کہ دہشتگردوں کی تواحمدگی کی جائے؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کیا گیا، اقوام متحدہ میں پاکستان کی مخالفت کی گئی اور پشتون زلمے کے نام پر پراکسی وار چھیڑی گئی موساد اور را جیسی ایجنسیاں پاکستان میں بدامنی کے لیے متحرک رہیں اور اس میں ہمارے ہی بعض دانشوروں کو استعمال کیا گیا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بھارت کا انجام بتاتا ہے کہ پاکستان کو تشدد سے توڑا نہیں جاسکتا بلوچ علیحدگی تحریک کا انجام بھی ترکی کی کردستان تحریک جیسا ہوگا ایک دن بلوچ نوجوان خود سوال کرے گا کہ اسے بندوق کی طرف کیوں دھکیلا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ غلط تصور ختم کرنا ہوگا کہ جتنے پنجابی یا فوجی مارے گئے وہ سب ایجنٹ تھے۔ معصوم شہریوں کا قتل کسی بھی بلوچ ثقافت کا حصہ نہیں ہوسکتا ہم حکومت کی حیثیت سے ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں بی وائی سی کے جلسے آئین کے مطابق نہیں وزیراعلیٰ نے سوال کیا کہ بشیر زیب جیسے افراد کو یہاں آکر تقریر کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ یقیناً پاکستان کا قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سعید بادینی جیسے دہشتگرد نے خودکش حملے کیے میں نے اس کا انٹرویو کیا اس نے ہمیں مرتد کہا اور ہمارے قتل کی سازش کا اعتراف کیا میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے وکلاء کے لئے پانچ کروڑ روپے کی گرانٹ، وکلاء ہاؤسنگ اسکیم، ہیلتھ انشورنس، لائبریری، خواتین وکلاء کے لیے پنک سکوٹیز اور پنک وین، اور وکلاء کے لیے شٹل سروس بسوں کی فراہمی کا اعلان بھی کیا جبکہ بلدیہ پلازہ میں مناسب کرائے پر چیمبرز اور دفاتر کی فراہمی کی یقین دہانی بھی کرائی انہوں نے کہا کہ اندرون بلوچستان وکلاء کی بہبود کیلئے قابل عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی کا سفر جاری ہے سڑکیں تعمیر ہورہی ہیں فاصلے سمٹ رہے ہیں بیڈ گورننس اور کرپشن دہشت گردی کو جنم دیتی ہے اس کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے احتجاج ہر شہری کا حق ہے لیکن اس کے لیے جگہ کے تعین کا اختیار حکومت کا ہے وزیراعلیٰ نے وکلاء پر زور دیا کہ وہ قانون و انصاف کے علمبردار بنیں اور انتہا پسندی کے بجائے آئینی راستوں کو اپنائیں تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے تقریب میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

alochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

No. B.C.6 VOL XLV No. 1100 QUETTA Friday May 16, 2025 /Dhu'l-Qi'dah 18, 1446 Rs:

Lawyers made immense sacrifices in fight against terrorism: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday emphasized the pivotal role of the province's legal community in the fight against terrorism, describing their sacrifices as unforgettable, calling the intellectuals of Balochistan to learn from the bitter truths of history and guide the new [illegible] in the right direction. He emphasized that it was necessary to re-evaluate the mindset that views the struggle for freedom as either meaningful or meaningless, as Pakistan is a state that has always faced conspiracies aimed at breaking the country, yet it has remained united.

Sarfraz Bugti made these remarks while addressing a ceremony organized by the Balochistan High Court Bar Association in Quetta.

Mir Sarfraz Bugti said that the intellectuals of Balochistan need to learn from the bitter truths of history and guide the new generations in the right direction. He said that we must understand that the dream of a separate state was nurtured on ideological grounds, and as a result, Balochistan had to face violence and bloodshed through extremism. In contrast, leaders like Ghous Bakhsh Bizenjo established a tradition of securing rights through political struggle and we need to learn from leaders like him.

Bugti recounted the history of terrorism in Balochistan, noting that the current wave of violence began with the assassination of Justice Nawaz Marri. Following the incident, an FIR was filed by his family against Nawab Khair Bakhsh Marri and his sons. While Nawab Marri surrendered, his sons fled, marking the beginning of the "disgruntled Baloch" narrative that spiraled into a prolonged phase of violence.

The chief minister highlighted the state's resilience, stating, "Today, schools, colleges and courts in Quetta are operational, while terrorists have been vanquished. This is the success of our state."

He said that it has always been his wish to meet directly with the guardians of the law. The lawyers of Balochistan have made immense sacrifices in the war against terrorism, and their services are unforgettable. However, he also criticized those in the legal community who defend individuals and organizations accused of anti-state activities, such as Baloch Yakjehti Committee (BYC), whose events have featured secessionist slogans and songs. «Is it constitutional to defend terrorists?» he questioned.

Bugti warned of external threats, citing how Afghan soil has been used for anti-Pakistan activities and proxy wars launched under banners like "Pashtun Zalmay." He alleged that foreign intelligence agencies like Mossad and RAW have fueled unrest in Pakistan, exploiting certain intellectuals within the country.

Drawing parallels with the Kurdish separatist movement in Turkey, he predicted a similar fate for the Baloch separatist movement. "A day will come when Baloch youth will question why they were pushed towards violence," he said. He also denounced the dangerous notion that every Punjabi or soldier killed was an 'agent,' declaring such beliefs incompatible with Baloch culture or values.

Bugti took the opportunity to announce several initiatives for the legal community, including a grant of Rs. 50 million for the Balochistan High Court Bar Association, a lawyers' housing scheme, health insurance, library, "pink scooters" and vans for female lawyers, and shuttle buses for lawyers' transport. He also assured the availability of chambers and [illegible] rents in the [illegible] pledged more welfare measures for lawyers across Balochistan. He reiterated the government's commitment to development, [illegible]ing ongoing road projects that are shrinking distances across the province. However, he warned that bad governance and corruption breed terrorism and stressed that their elimination remains a top priority.

While acknowledging the right to protest, Bugti asserted that the government retains the authority to designate protest locations. He urged lawyers to champion the rule of law and constitutional methods, rather than extremism, to help realize the dream of lasting peace and progress in Balochistan.

The ceremony was also attended

سال بلوچستان کو ... کی مد میں 150 کروڑ ... دوسرے سال 75
لاکھ ڈالر اور تیسرے سال سے تجارتی پیداوار شروع ہونے تک
سالانہ ایک کروڑ ڈالر فراہم کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 MAY 2025 Page No. 12

مقابلے کے کامیاب امیدوار روشن مستقبل ہیں، ظہور بلیدی

پی سی ایس سی ایس ایس میں کامیاب ہونے والوں کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

تربت (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات، میر ظہور احمد بلیدی نے پی سی ایس اور سی ایس ایس کے امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے تابناک مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے صوبائی وزیر نے سوشل میڈیا پر کامیاب امیدواروں کی تصاویر کے ساتھ پیغام میں ان کی محنت، لگن اور عزم کو سراہا اور کہا کہ یہ نوجوان بلوچستان اور پاکستان کا روشن مستقبل ہیں اور ان کی کامیابی پورے خطے کے لیے باعثِ فخر ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک و قوم کی خدمت میں اہم کردار ادا کریں گے۔

نقل کا ناسور تعلیمی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہے، راحیلہ درانی

والدین اور اساتذہ کو اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ نقل کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے جس کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے والدین اور اساتذہ کو اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز گرلز ڈگری کالج کواری روڈ سمیت ایف اے، ایف ایس سی کے مختلف امتحانی مراکز کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈائریکٹر کالجز محمد حسین بلوچ، ایڈیشنل ڈائریکٹر کالجز شوکت سرپرہ، جوائنٹ ڈائریکٹر کالجز سعیدہ نیاز اور ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز عبدالقیوم بھی ان کے ہمراہ تھے وزیر تعلیم نے کہا کہ نقل نسل نو کے لئے ایک ناسور ہے جو تعلیمی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہے طلباء کتاب سے محبت کر کے محنت اور لگن سے پڑھائی پر توجہ دیں اور امتحان میں اپنی محنت کے بل بوتے پر کامیابی حاصل کریں تاکہ بلوچستان اور ملک کو قابل اور تعلیم یافتہ قیادت مل سکے اور ہم ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہو سکیں علم ہی وہ پہلی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر ہی شعور و آگہی کے ساتھ زینہ بہ زینہ ترقی کی منازل کی بلندیاں حاصل ہو سکتی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

مانگی ڈیم جلد تعمیر کرکے کوئٹہ میں پانی کی فراہمی یقینی بنائینگے، صادق عمرانی

مانگی ڈیم کی تعمیر کیلئے 9.334 بلین روپے منظور ہوئے ڈیم کی تعمیر پر مجموعی رقم کی لاگت کا 50 فیصد وفاق فراہم کریگا

وزیر اعلیٰ کی خواہش ہے، کوئٹہ میں پانی کے حصول کیلئے مانگی ڈیم کی تعمیر جلد مکمل ہو، عوام کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے

کوئٹہ (خ ن) نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت اقتصادی رابطہ کمیٹی (ایکنک) کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں بلوچستان سے ایکنک کے ممبر، بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی، اجلاس کے ایجنڈے میں شامل کوئٹہ شہر کو پانی کی فراہمی کے لیے زیر تعمیر مانگی ڈیم پر کام کے رفتار، فزیکل پروگریس اور مالیاتی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا، اس موقع پر اجلاس میں گفتگو کرتے ....

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے ممبر ایکنک و صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ شہر میں پانی کی قلت پر قابو پانے اور روزمرہ پانی کے ضروریات کو پوری کرنے کے لیے مانگی ڈیم کی مقررہ مدت میں تعمیر پر زور دیا ہے

INTEKHAB QUETTA

ریکوڈک سے 75 سو ملازمتیں پیدا، بلوچستان کو 50 ملین ڈالر ملیں گے، وزیر پیٹرولیم

75 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری، پیداوار کا آغاز 2028 سے ہوگا 2028 کے بعد باقاعدہ رائلٹی کا آغاز ہوگا

ریکوڈک منصوبے میں سعودی عرب کی جانب سے فی الحال کوئی سرمایہ کاری نہیں کی گئی، دونوں ممالک سرمایہ کاری کے لیے مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں، قومی اسمبلی میں اظہار خیال

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے قومی اسمبلی کو بتایا ہے کہ ریکوڈک منصوبے کے پہلے مرحلے کی ز 2028 سے ہوگا، جس میں سالانہ 3 لاکھ اونس سونا اور 2 لاکھ ٹن تانبا نکالنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ دوسرے مرحلے کی پیداوار 2034 سے شروع ہوگی، جس میں سالانہ 5 لاکھ اونس سونا اور 4 لاکھ ٹن تانبا نکالا جائے گا۔ قومی اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر سید غلام مصطفیٰ شاہ کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں وزیر پٹرولیم

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

علی پرویز ملک نے ایوان کو ریکوڈک منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہے، جس کی مجموعی مالیت 75 ارب ڈالر ہے۔ ریکوڈک منصوبے کے لیے کان کنی کی کل مدت 37 سال مقرر کی گئی ہے۔ علی پرویز ملک نے بتایا کہ بلوچستان کو منصوبے میں ٹیکسز، رائلٹی اور دیگر مد کے علاوہ 25 فیصد شیئرز دیا گیا ہے۔ پہلے سال بلوچستان کو رائلٹی کی مد میں 50 لاکھ ڈالر، دوسرے سال 75 لاکھ ڈالر اور تیسرے سال سے تجارتی پیداوار شروع ہونے تک سالانہ ایک کروڑ ڈالر فراہم کیے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 MAY 2025 Page No. 13

جاری ترقیاتی منصوبے وقت مقررہ پر مکمل کئے جائیں، علی حسن زہری

بلوچستان کو معاشی لحاظ سے ترقی دینے کیلئے زراعت کے شعبے پر توجہ ناگزیر ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں زراعت کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے محکمہ زراعت و کوآپریٹو کے جتنے بھی جاری ترقیاتی منصوبے ہیں انہیں وقت مقررہ پر مکمل کریں تاکہ ان منصوبوں .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کے ثمرات صوبے کے زمینداروں کو میسر ہوں صوبے کے زیادہ تر لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت پر ہی ہے محکمہ زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے محکمہ کی جانب سے محکمہ زراعت وکوآپریٹو میں مالی سال 25/2024 میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس اور مالی سال 26/2025 کے حوالے سے نئے ترقیاتی منصوبوں پر جائزہ اجلاس منعقد ہوا اس موقع پر سیکرٹری زراعت وکوآپریٹو نور احمد پرکانی کے علاوہ محکمہ زراعت و کوآپریٹو کے ڈی جیز اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر سیکرٹری زراعت و کوآپریٹو نور احمد پرکانی نے محکمہ کی مجموعی کارکردگی اور پچھلے میٹنگ میں ہونے والے فیصلوں کے حوالے سے صوبائی وزیر کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کی معاشی ترقی میں زراعت ایک اہم شعبہ ہے زراعت ترقی کریگا تو صوبہ بھی ترقی کی جانب گامزن ہوگا اجلاس کو محکمہ زراعت کے تمام ڈی جیز نے صوبائی وزیر کو تفصیلی بریفنگ دی تمام ڈی جیز نے اپنے اپنے شعبوں کی مجموعی کارکردگی اور مسائل کے حوالے سے بھی صوبائی وزیر کو آگاہ کیا اجلاس کو مالی سال 25/2024 میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اور آئندہ مالی سال 26/2025 میں جو بھی ترقیاتی منصوبے ہیں ان کے بارے میں بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سے صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری نے کہا کہ ہمارے صوبے کو معاشی حوالے سے ترقی کی جانب گامزن کرنا ہے تو تو زراعت کے شعبے کی ترقی ناگزیر ہے جتنے بھی جاری ترقیاتی منصوبے ہیں انہیں اپنے وقت مقررہ پر کیے جائیں صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت کو دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا جب تک ہم سب مل کر زراعت کے شعبے میں بھرپور کردار ادا نہیں کریں گے تب تک یہ شعبہ ترقی نہیں کرسکتا۔

عاصم کردگیلو کی طرف سے مولانا فضل الرحمان کے اعزاز میں عشائیہ

گورنر بلوچیستان شیخ جعفر خان مندوخیل، میڈم راحیلہ درانی، سلیم کھوسہ میر صادق عمرانی

لیاقت لہڑی، عبدالمجید بادینی، اصغر خان ترین، سردار زادہ سید ظفر علی آغا، اسفندیار کاکڑ و دیگر شریک

کوئٹہ (اے این این) مسلم لیگ (ن) کے سنیئر صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر محمد عاصم کردگیلو کی جانب سے جمعیت علماء اسلام سربراہ مولانا فضل الرحمان اور صوبائی امیر وسینیٹر مولانا عبدالواسع کے اعزاز میں پرتکلف عشائیہ دیا اس موقع پر گورنر بلوچیستان شیخ جعفر خان مندوخیل مسلم لیگ ن کے صوبائی وزیر تعلیم میڈم راحیلہ درانی صوبائی وزیر سلیم کھوسہ پیپلز پارٹی .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی جماعت اسلامی کے ایم پی اے عبدالمجید بادینی اور جمعت علماء اسلام کے پارلیمانی اراکین چیئرمین پی اے سی ایم پی اے پشین حاجی اصغر خان ترین ایم پی اے سردار زادہ سید ظفر علی آغا ممبر صوبائی اسمبلی اسفندیار خان کاکڑ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری خادم واشک ایم پی اے میر زابد ریکی ایم پی اے ژوب فضل قادر مندوخیل ڈاکٹر نواز کبزئی ایم پی اے نوشکی غلام دستگیر بادینی سمیت دیگر صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی موجود تھے اور اس موقع پر میر گل کرد میر عثمان کرد میر رازق کرد میر علی کرد قاضی سکندر حیات بھی موجود تھے۔

Century Express Quetta

علی مدد جتک کے قافلے پر حملہ قابل مذمت ہے، شعیب نوشیروانی

ایسے واقعات صوبے کے امن وامان کو متاثر کرنے کی گھناؤنی سازش ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک کے قافلے پر ہونے والے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے واقعات صوبے کے امن وامان کو متاثر کرنے کی گھناؤنی سازش ہیں، جنہیں ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کا قیام صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت صوبے میں امن وسلامتی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور اس جدوجہد میں عوام کی شمولیت اور تعاون بے حد اہم اور ضروری ہے۔

INTEKHAB QUETTA

جعفر ایکسپریس حملے پر بھارت نے کوئی مذمتی بیان جاری نہیں کیا، اسحاق ڈار

امریکا نے کہا بھارت سیز فائر چاہتا ہے، ہم حساب چکتا کرچکے تھے، اس لیے آمادہ ہوگئے، اسحٰق ڈار، انٹرنیشنل فورم پر آپ کی کچھ ذمہ داریاں بنتی ہیں، وزیر خارجہ

ہم نے ذمہ داری سے بیان دیا کہ ہمارا پہلگام واقعہ سے کوئی لینا دینا نہیں اور عالمی دنیا کو ثابت کیا بھارت نے غلط بیانی کی ہے

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ سینیٹر اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان نے کسی ملک سے سیز فائر کے لیے رابطہ نہیں کیا بلکہ امریکی وزیر خارجہ نے رابطہ کرکے بتایا کہ بھارت جنگ بندی چاہتا ہے، ہم حساب چکتا کرچکے تھے اس لیے آمادگی ظاہر کردی۔ سینیٹ اجلاس چیئرمین یوسف رضا گیلانی کی زیر صدارت شروع بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

ہوا، سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے اسحٰق ڈار کا کہنا تھا کہ پہلگام واقعہ کے بعد بھارتی میڈیا نے پاکستان پر الزام تراشی کرنا شروع کردی تاہم ہم نے ذمہ داری سے بیان دیا کہ ہمارا پہلگام واقعہ سے کوئی لینا دینا نہیں اور عالمی دنیا کو ثابت کیا بھارت نے غلط بیانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں افسوسناک واقعے کے بعد بھارتی الزام تراشیوں پر ہم تمام ممالک کے ساتھ سفارتی سطح پر رابطے میں تھے اور پوری دنیا نے کہا کہ دونوں ممالک صبر کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے 7 مئی کی رات کو جھوٹ بولا کہ 15 جگہوں پر حملہ ہوا، انہوں نے سکھ کمیونٹی کو اکسانے کے لیے یہ الزامات لگائے اور پھر ایک نیا ڈرامہ شروع ہوا کہ ڈرون بھیجنا شروع کردیے، لگ بھگ 80 ڈرون پاکستان میں پھر رہے تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 16 MAY 2025 Page No. 16

بلوچستان ہائیکورٹ، زائد بلوں کی وصولی سے متعلق درخواست کی سماعت

چیئرمین واپڈا کی جانب سے جواب جمع

فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز بھیجنا غیر قانونی اور ملکی آئین کے آرٹیکلز کی خلاف ورزی ہے، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل اور فریقین کے وکلاء عدالت میں پیش ہوئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے قائمقام چیف جسٹس محمد اعجاز سواتی اور جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے بلوچستان میں بجلی کے بلوں میں صارفین سے فیول پرائس ایڈجسمنٹ کی مد میں زائد بلوں کی وصولی، لوڈشیڈنگ ودیگر سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی، سماعت کے دوران وفاقی حکومت کی جانب سے ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، صوبائی حکومت کی جانب سے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ اور فریقین کے وکلاء عدالت میں پیش ہوئے، سماعت کے دوران درخواست گذار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ اس آئینی درخواست میں وزیراعظم کو بھی فریق بنایا گیا ہے اور معزز عدالت کی جانب سے نوٹس جاری ہونے کے دو ہفتے بعد وزیراعظم کی جانب سے بجلی کے فی یونٹ قیمت میں 7 روپے کی کمی کا اعلان کیا گیا جو خوش آئند اقدام ہے، سماعت کے دوران چیئرمین واپڈا کی جانب سے جواب جمع کیا گیا جبکہ دیگر فریقین نے آئندہ سماعت تک مہلت طلب کی۔ بعدازاں آئینی درخواست کی سماعت ملتوی کردی گئی۔ واضح رہے کہ سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر کردہ آئینی درخواست میں سیکرٹری انرجی اینڈ پاور حکومت پاکستان، وزیراعظم کے پرنسپل سیکرٹری، سیکرٹری واٹر اینڈ پاور ڈویژن، چیئرمین واپڈا، نیپرا کے متعلقین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور کیسکو چیف بلوچستان کو فریق بنایا گیا ہے بلکہ انہوں نے گزشتہ سماعت کے دوران موقف اختیار کیا تھا کہ اس وقت ملک کو 24 سے 25 ہزار میگاواٹ بجلی کی ضرورت ہے جس میں سے 8 ہزار میگاواٹ بجلی پٹرول اور ڈیزل (تیل) سے پاور پلانٹس چلاکر تیار کی جارہی ہے جبکہ باقی 16 ہزار سے 17 ہزار میگاواٹ بجلی، پانی، سولر سسٹم، ہوا، اٹامک پاور پلانٹ، کوئلہ اور گیس کے ذریعے پاور پلانٹس چلاکر صارفین کو مہیا کی جارہی ہے جب عالمی مارکیٹ میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھتی ہیں پاکستان میں بجلی کی نرخوں میں اضافہ کردیا جاتا ہے اور صارفین سے 24 سے 25 ہزار میگاواٹ بجلی پر فیول ایڈجسٹمنٹ کی صورت میں زائد بل وصول کئے جاتے ہیں، حالانکہ ہوا، کوئلہ، سولر سمیت دیگر ذرائع سے بنائی جانے والی بجلی پٹرول اور ڈیزل سے تیار کی جانے والی بجلی کے مقابلے میں زیادہ سستی ہے۔ بلوچستان میں صارفین کو بجلی کے بلوں میں فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز بھیجنا غیر قانونی اور ملکی آئین کے آرٹیکلز 7، 8، 9، 25 اور 157 کی خلاف ورزی ہے اس سلسلے میں عدالت بجلی کی سولر، گیس، کوئلے، اٹامک پاور پلانٹ، ہوا اور پٹرول و ڈیزل سے تیار کی جانے والی بجلی کی قیمت متعلقہ حکام سے طلب کریں جس پر عدالت عالیہ کے بنچ نے فریقین کو نوٹس جاری کرکے وضاحت طلب کی تھی۔

غیر ملکی تارکین وطن کیخلاف آئندہ ہفتے سے آپریشن ہوگا، ڈی سی کوئٹہ

مربوط اور منظم کارروائی کیلئے مشترکہ ٹیمیں تشکیل دی جائیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈی سی کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی کی زیر صدارت غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کے انخلا سے متعلق ایک اہم اجلاس ہوا جس میں ایس ایس پی آپریشنز محمد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، ایف آئی اے اور نادرا کے افسران سمیت تمام سب ڈویژنز کے اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کیا جلاس میں غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی سے متعلق صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور آئندہ لائحہ عمل پر مشاورت کی گئی ڈپٹی کمشنر کو فیز 1 اور فیز 2 کے جاری اور مکمل شدہ آپریشنز کے حوالے سے بریفنگ دی گئی ڈی سی نے ہدایت دیں کہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف مربوط اور منظم کارروائی کے لیے سب ڈویژنل اسسٹنٹ کمشنرز اور متعلقہ سب ڈویژنز کے ایس ایچ اوز پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں تشکیل دی جائیں یہ ٹیمیں آئندہ ہفتے سے باقاعدہ آپریشن کا آغاز کریں گی۔

Century Express Quetta

شہر میں لیز پر دی جانیوالی عمارتوں کا سروے مکمل

کاسی روڈ، لیاقت بازار، جناح روڈ سمیت کئی علاقوں میں دکانیں اور گھر خالی کروالئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میٹرو پولیٹن کارپوریشن نے شہر میں لیز پر دی جانے والی عمارتیں، دکانیں سمیت گھروں کے لئے سروے ٹاسک مکمل کرتے ہوئے احکامات صادر کردیے ہیں کہ لیز پر اب کسی کو مزید کوئی دکان یا گھر مہیا نہیں ہوگا، اس حوالے سے میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق لیز پر دی جانے والی تین سے چار عمارتیں اور متعدد دکانیں بھی شامل ہیں، جس میں کاسی روڈ سمیت لیاقت بازار جناح روڈ اور اندرون شہر کے مختلف علاقوں میں دکانوں سمیت گھروں کو خالی کرالیا گیا ہے، سابقہ ادوار میں کی جانے والی پالیسی کو اب تبدیل کیا جارہا ہے، اس اقدام سے لیز پر دی جانے والی عمارتیں دکانیں خالی کرانے سے سرکاری ریونیو میں اضافہ ہوگا۔

کمانڈنٹ بی سی کی زیر صدارت بدر لائن میں اجلاس

جوان فارنرز کی سیکورٹی کیلئے چوکس، ہفتہ وار جنرل پریڈ کی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا ہے کہ بی سی چائنیز اور فارنرز کی سیکورٹی کو جانفشانی کے ساتھ جوان دن رات چوکس ہوکر سر انجام دے رہے ہیں، بجٹ کو جوانوں کی فلاح و بہبود کے لئے نہایت شفافیت کے ساتھ استعمال میں لایا جارہا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کانسٹیبلری کے ہیڈ آفس بدر لائن میں زیر صدارت منعقدہ اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ لیفٹیننٹ کمانڈر (ریٹائرڈ) عطاءاللہ شاہ، پی ایس پی، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹر اور زونل کمانڈرز بلوچستان کانسٹیبلری زونز - I-II-III اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر بلوچستان کانسٹیبلری اسداللہ اور زونل کمانڈرز زون خضدار، لورالائی، سی اور گوادر موجود تھے۔ اجلاس میں تمام زونل کمانڈرز کو ہدایات جاری کیں کہ جوانوں کی ہفتے میں ایک دن جنرل پریڈ مقرر کی جائے تاکہ جوان چاک و چوبند ہیں اور صفائی ستھرائی رہائش خوراک کو چیک کریں تاکہ جوان صحت مند رہیں۔ ڈسپنسری میں تمام دوائیں موجود رکھیں تاکہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں جوانوں کو فرسٹ ایڈ مہیا کی جاسکے۔ آغا محمد یوسف نے زونل کمانڈرز کو ہدایت جاری کی کہ سیلائٹ مانیٹرنگ سسٹم کو لاگو کیا گیا ہے جس سے تمام حکم احکامات اور جوانوں کی حاضری کے بااور بارے میں مکمل تفصیلات فراہم ہوسکیں جس سے امن وامان کی صورت میں بلوچستان کانسٹیبلری بروقت کاروائی کرسکے جس سے نقصان کو کم کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 MAY 2025 Page No. 15

کرنسی نوٹوں پر پین سے کچھ بھی لکھنے پر پابندی

یکم جولائی 2025 سے جس نوٹ پر پین کی لکھائی موجود ہوئی قابل قبول نہیں ہوگا' اعلامیہ اسٹیٹ بینک

لکھائی والے تمام نوٹوں کو 30 جون 2025 تک اسٹیٹ بینک میں جمع کرایا جاسکتا ہے، جس کے بعد پین کی لکھائی والے نوٹ وصول نہیں کیے جائیں گے

لاہور (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے نوٹوں پر پین سے کوئی بھی تحریر لکھنے پر پابندی لگادی۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ نئے مالی سال 26-2025 کے آغاز پر یکم جولائی سے جس نوٹ پر پین کی لکھائی موجود ہوگی، وہ نوٹ قابل قبول نہیں ہوگا۔ اسٹیٹ بینک کا

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

کہنا ہے کہ پین کے استعمال سے نوٹوں کی خوبصورتی پہ اثر پڑتا ہے، یکم جولائی 2025 سے جس نوٹ پہ پین کی لکھائی موجود ہوئی وہ نوٹ قابل قبول نہیں ہوگا۔ مرکزی بینک کے اعلامئے سے ظاہر ہوتا ہے کہ پین کی لکھائی والے تمام نوٹوں کو 30 جون 2025 تک اسٹیٹ بینک میں جمع کرایا جاسکتا ہے، جس کے بعد پین کی لکھائی والے نوٹ وصول نہیں کیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ اکثر و بیشتر دکاندار نوٹ گننے کے دوران کوئی بات چیت کرتے ہیں، تو جتنے نوٹ گنے ہوتے ہیں، وہ نمبر ہاتھ میں موجود پین سے نوٹ پر لکھ دیتے ہیں، تاکہ انہیں ازسرنو نوٹ گننے نہ پڑیں۔ اس طرح مارکیٹ میں زیرگردش نوٹوں پر پین سے لکھی گئی تحاریر موجود ہوتی ہیں، جن سے کرنسی نوٹوں کی خوبصورتی متاثر ہوتی ہے۔

کوئٹہ میں 2500 منشیات کے عادی افراد موجود، کریک ڈاؤن شروع

13 سو سے زائد منشیات کے عادی افراد کے علاج و معالجہ کیلئے پرائیویٹ ڈرگ ری ہیبلی ٹیشن سینٹر مالکان کے ساتھ معاہدے پر دستخط کر لئے گئے

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر کوئٹہ کو منشیات فری سٹی بنانے کیلئے منشیات کے عادی افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کر کے ان کا علاج کیا جارہا ہے، عصمت اللہ قریش

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری سوشل ویلفیئر بلوچستان عصمت اللہ قریش نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 25 سو منشیات کے عادی افراد موجود ہیں جن کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے اس وقت محکمہ سماجی بہبود کے ریہیبلیٹیشن سنٹر میں منشیات کے 150 افراد موجود ہیں جبکہ 13 سو سے زائد منشیات کے عادی افراد کے علاج و معالجہ کے لئے پرائیویٹ ڈرگ ریہیبلیٹیشن سینٹر مالکان کے ساتھ معاہدے پر دستخط کر لئے گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز محکمہ سماجی بہبود کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئٹہ شہر میں منشیات کے

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

عادی افراد کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے اس وقت شہر میں 25 سو سے زائد نشے کے عادی افراد کی موجودگی بتائی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر کوئٹہ کو منشیات فری سٹی بنانے کیلئے منشیات کے عادی افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کر کے ان کا علاج کیا جارہا ہے اب روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں جاری ہیں جس کے لئے پولیس کا ہمیں مکمل تعاون حاصل ہے اور وہ وقت دور نہیں جب کوئٹہ کی گلی کوچوں سے منشیات کے عادی افراد کا صفایا کیا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون کریں جہاں بھی منشیات کے عادی افراد موجود ہیں ان کے حوالے سے نشاندہی کریں۔ انہوں نے کہا کہ انڈومنٹ فنڈ کے تحت 292 مریضوں کا علاج معالجہ کی منظوری بھی دے دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے انڈومنٹ فنڈ کو 7 ارب سے بڑھا کر 14 ارب کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے، بہت جلد اس حوالے سے سمری منظور ہو جائے گی۔

Baakhabar Quetta

محکمہ پی ایچ ای میں ایک ارب روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیاں بے نقاب

گوادر میں محکمے کے 59 کروڑ 18 لاکھ کے بقایاجات کا کوئی سرکاری ریکارڈ دستیاب نہیں، ایندھن کی مد میں خلاف قواعد 49 کروڑ سے زائد خرچ کیے گئے

محکمہ نے 2 کروڑ 30 لاکھ کی ٹیکس کٹوتی بھی نہیں کی، 3 کروڑ 84 لاکھ روپے کے مشکوک اخراجات کے دستاویزی ثبوت ناقص پائے گئے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی میں پیش کی گئی آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بلوچستان میں 2018 سے 2021 کے دوران سنگین مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے، جن کی مجموعی مالیت ایک ارب روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق صرف گوادر میں محکمے کے 59 کروڑ 18 لاکھ روپے کے بقایاجات کا کوئی سرکاری ریکارڈ دستیاب نہیں، جو اخراجات میں بدعنوانی اور شفافیت کی شدید کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ مزید یہ کہ محکمہ پی ایچ ای نے 49 کروڑ 23 لاکھ روپے سے زائد کی رقم ایندھن و تیل کی مد میں بغیر کسی ٹینڈر کے خرچ کی، جو سرکاری قواعد کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اسی عرصے میں محکمہ نے 2 کروڑ 30 لاکھ روپے کی ٹیکس کٹوتی بھی نہیں کی، جس سے قومی خزانے کو براہ راست نقصان پہنچا۔ رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ خشک سالی کے دوران 3 کروڑ 84 لاکھ روپے کے مشکوک اخراجات کیے گئے، جن کے دستاویزی ثبوت ناقص یا غیر واضح پائے گئے۔ یہ رپورٹ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کر دی گئی ہے، جو مکمل تحقیقات کے بعد ذمہ داروں کے خلاف کارروائی تجویز کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے رپورٹ پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ مالی بدعنوانیوں میں ملوث عناصر کے خلاف بلا تفریق سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

مقامی اخبارات کے لیے اشتہارات کی بندش کا فیصلہ قبول نہیں، پشتونخوانیپ

اس طرح کے فیصلوں کا مقصد مقامی اخباری صنعت سے وابستہ کارکنوں کو بے روزگار کرنا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں ایکشن کمیٹی برائے اخباری صنعت کے جاری احتجاجی تحریک کی حمایت کرتے ہوئے اُس کے مطالبات کو فوری طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ مقامی اخبارات کیلئے اشتہارات کی بندش کا واضح مقصد اخباری صنعت سے وابستہ ہزاروں افراد کے روزگار کا خاتمہ اور مقامی اخبارات کی ایک سازش کے ذریعے بندش کا ناقابل قبول منصوبہ ہے جبکہ مقامی اخبارات کی ترقی وترویج اور اُن کی بڑے پیمانے پر شائع ہونے کیلئے مزید اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ کئی ایک بڑے اخبارات نے اپنے صفحات انتہائی کم کرکے صرف اشتہارات شائع کرنے تک محدود ہوگئے ہیں اور اس صورتحال میں مقامی اخبارات اور جرائد جس میں اُردو سمیت پشتو، بلوچی، براہوئی زبانوں کے اخبارات و جرائد بھی شامل ہیں جن کی مزید حوصلہ افزائی اور مدد کی ضرورت ہے تاکہ مقامی اخبارات اور جرائد کی صنعت ترقی کی راہ پر گامزن ہوکر حکومت سمیت ہر شعبہ زندگی کے عوام کی رائے شائع کرنے اور مسائل حل کرنے کیلئے حکومتی اداروں کی حقیقی رہنمائی کی جاسکے۔ بیان میں کہا گیا کہ مقامی اخبارات و جرائد کے اشتہارات کی بندش کا واضح مقصد کرپشن کے سوا کچھ نہیں جبکہ اس دوقومی صوبے کے سالانہ ایک کھرب روپے کے ترقیاتی پی ایس ڈی پی میں ٹیکسوں کے بغیر 40 فیصد تک ترقیاتی بجٹ کی رقم مخصوص آفسر شاہی اور نام نہاد فارم 47 کے نمائندوں کی کرپشن کیلئے مخصوص ہے جو سالانہ تقریباً 40 سے 50 ارب روپے بنتے ہیں اور اگر خدانخواستہ حکومت اور اُن کے نمائندوں کو اس بات کا یقین نہیں تو اس کرپشن کو ہر فورم پر ثابت کیا جاسکتا ہے جو انتہائی قابل افسوس، قابل شرم اور ناقابل برداشت ہے۔

تعلیمی ترقی کے لیے اساتذہ کو بھی کردار ادا کرنا ہوگا، ہدایت الرحمان

اساتذہ کے مسائل کے حل اور تنخواہوں ومراعات میں اضافہ کے لیے اقدامات کیے جائیں، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کیلئے حکمرانوں کی سنجیدگی کیساتھ اساتذہ کرام کو بھی کردار ادا کرنا ہوگا تنظیم اساتذہ کی تعلیمی خدمات قابل تعریف قابل تقلید ہے۔ جماعت اسلامی کی برادر تنظیمیں معاشرے میں تعلیمی سماجی دینی خدمات میں پیش پیش ہیں۔ حکومت اساتذہ کے مسائل کے حل تنخواہوں مراعات میں اضافہ کرے۔ بلوچستان کو ترقی دینے کیلئے تعلیم عام کرنے کی ضرورت ہے نقل وسفارش نے اہل محنتی طلباء اور تعلیم کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی دفتر میں تنظیم اساتذہ بلوچستان کے ذمہ داران سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ ملاقات میں تنظیم اساتذہ بلوچستان کے سیکرٹری جنرل تعلیم وتحقیق کے ڈائریکٹر پروفیسر محمد اسماعیل جاموٹ ضلع کوئٹہ کے صدر حافظ محمد حنیف کاکڑ ودیگر اساتذہ کرام موجود تھے اس موقع پر تنظیم اساتذہ بلوچستان کے ذمہ داران نے بلوچستان تنظیم اور تعلیمی صورت حال پر رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم اساتذہ جون جولائی میں ایک عظیم الشان تعلیمی کانفرنس کرے گی جس میں اساتذہ کرام کے ساتھ محققین، ادباء وشعراء اور ماہرین تعلیم کو شریک کروائیں گے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ تعلیمی اداروں اساتذہ اور طلباء کے مسائل۔ مشاورت سے مل کر حل کریں گے۔ بدعنوانی وفاق وصوبائی حکومتوں کی نااہلی سفارش واقرباء پروری نے بلوچستان کو تباہ کرکے رکھ دیا ہے مقتدر قوتیں وفاق نہیں چاہتی بلوچستان کسی بھی میدان میں ترقی کرے۔

بھاگ کچھی کے عوام ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر ہیں، نیشنل پارٹی

بی سے ڈیرہ مراد جمالی تک قومی شاہراہ پر کوئی محفوظ نہیں، چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈوکیٹ نے کہا ہے کہ بھاگ ناڑی کچھی سمیت بی جیکب آباد قومی شاہراہ پر بی سے ڈیرہ مراد جمالی تک مسافر اور عوام ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر ہیں سیکورٹی فورسز پولیس لیویز سمیت سول انتظامیہ مکمل طور پر ناکام اور بے بس ہوچکی ہے بھاگ شہر میں مسلح ڈاکوؤں گروپوں کی صورت میں تاجروں دکانداروں سمیت عام شہریوں کو لوٹ رہے ہیں جبکہ پولیس اور انتظامیہ خاموش ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ عوام کا کوئی پرسان حال نہیں انہوں نے کہا کہ تاجروں خصوصاً ہندو برادری کو منظم طریقے سے لوٹا جارہا ہے جو بھاگ شہر کو معاشی اور سماجی طور پر تباہ کرنے کے مترادف ہے کیونکہ ہندو کمیونٹی کا بھاگ کی تاریخ میں ایک اہم حصہ ہے اگر حکومت اور انتظامیہ نے قیام امن کیلئے ٹھوس اقدامات نہ کیے تو نیشنل پارٹی سخت اقدام پر مجبور ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 MAY 2025 Page No. 17

مسلمانوں کیخلاف ہنود و یہود ایک ہیں

امریکہ اسرائیل کی پشت پناہی سے باز آجائے، اہل غزہ تنہا نہیں، مولانا فضل الرحمن

برطانیہ نے عربوں کی پیٹھ میں اسرائیل کا خنجر گھونپا جس سے آج بھی خون رس رہا ہے، عالمی قوتیں مسلمانوں کا خون بہاسکتی ہیں مگر مسلمان نہیں جھکیں گے

ثابت کردیا کہ قوم ایک ہے اور ایک صف میں کھڑی ہے، پاکستان کا استقلال اور وحدت ہمیں عزیز ہے، کوئٹہ میں ملین مارچ سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ اہل غزہ تنہا نہیں پوری امت مسلمہ، اہل پاکستان اور جمعیت علماء اسلام کا ایک ایک کارکن ان کے ساتھ ہے، برطانیہ نے عربوں کی پیٹھ میں اسرائیل کا خنجر گھونپا جس سے آج بھی عربوں کا خون رس رہا ہے، امریکہ، اسرائیل اور صہیونی قوتوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کا خون بہاسکتے اور ان کے سر کاٹ سکتے ہیں مگر مسلمانوں کے سر ان کے سامنے نہیں جھکیں گے، آزادی کی تحریک بڑھتی جائے گی۔ ہندوستان نے اسرائیل کا نمائندہ بن کر پاکستان پر حملہ کیا، پاکستان نے اسے وہ جواب دیا کہ میں اعلان کرسکتا ہوں کہ پاکستان نے اہل غزہ کا بدلہ لے لیا۔ پاکستان نے پوری قوت کے ساتھ ہندوستان کو جواب دے کر پوری دنیا کو بتادیا کہ ایک اسلامی ملک بھارت کے غرور کو خاک میں ملاسکتا ہے، مودی نے طاقت کے بل بوتے پر تنازعات کو حل کرنے کی کوشش کی اس کا ہم نے کیا حشر کیا؟ بیچارے سے اپنی پارلیمنٹ میں بیٹھا نہیں جاتا، مودی کا باپ بھی پاکستان کے پانی کو نہیں روک سکتا، پاکستان کا استقلال اور وحدت ہمیں عزیز ہے اور اس پر ہم کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ دینی مدارس، دینی تنظیمیں اور جماعتیں وطن عزیز کے دفاع میں حکمرانوں سے ایک قدم آگے صف اول میں جنگ لڑرہی ہیں حکمرانوں نے ان کے اوپر تلوار لٹکائی ہوئی ہے جو قانون اسمبلی میں منظور کیا گیا تھا اس پر عملدرآمد نہیں ہورہا جو طے ہوا ہے اس پر عمل کرنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے ملین مارچ سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جلسہ سے پارٹی کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، مولانا راشد محمود سومرو، مولانا عطاء الرحمن، مولانا صلاح الدین، انجینئر عبدالرزاق عابد لاکھو، مولانا عبدالقیوم، انجینئر ضیاالرحمن، اسلم غوری، آغا محمود شاہ، حافظ نصیر احمد، مولانا حافظ حسین احمد شرودی، ملک سکندر خان ایڈوکیٹ، دلاور خاکاکڑ سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ہم کوئٹہ کی سرزمین سے اہل غزہ کو بتانا چاہتے ہیں کہ وہ کسی حالت میں بھی تنہا نہیں، امت مسلمہ، اہل پاکستان، جمعیت علماء اسلام کا ایک ایک کارکن آپ کے شانہ بشانہ ہے اور یہ صرف اہل پاکستان کی آواز کی نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کی آواز ہے اور میرے پاکستانی بھائیو یہ انسانی سمندر جہاں بھی ابھرے ہیں امت کی آواز بن کر ابھرے ہیں، امریکہ، ٹرمپ اسلامی دنیا کے حکمرانوں اور نیتن یاہو کو بتانا چاہتے ہیں کہ تم مسلمانوں کا خون تو بہاسکتے ہو ان کے سر کٹ تو جائیں گے مگر تمہارے سامنے جھکیں گے نہیں، آزادی کی تحریک بڑھتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب غزہ پر حملہ ہوا تو مودی نے اسرائیل کی غیر مشروط حمایت کی، ایسا کرکے اس نے ہندوستان کی تاریخ اور گزشتہ حکومتوں کی نفی کی، اسرائیل پہلے دن سے پاکستان کا دشمن ہے وہ پاکستان کے خاتمے کو اپنی خارجہ پالیسی کی بنیاد قرار دیتا ہے، ہندوستان نے اسرائیل کا نمائندہ بن کر پاکستان پر حملہ کیا اور پاکستان کے جوانوں، جان بازوں، ہوابازوں نے وہ جواب دیا کہ میں اعلان کرسکتا ہوں کہ اہل پاکستان نے اہل غزہ کا بدلہ لے لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہود اور ہنود کا اتحاد تاریخ کا حصہ ہے ہمارے حکمران نامعلوم کس خواب خرگوش اور کس خوش فہمی کا شکار تھے ہم نے ماضی میں حکمرانوں کے وہ رجحانات بھی دیکھے کہ وہ اسرائیل کو تسلیم کرنے جارہے تھے اس وقت بھی جمعیت علماء اسلام نے کراچی میں ملین مارچ کا انعقاد کرکے حکمرانوں کا منہ بند کردیا تھا اور آج پاکستان میں پارلیمنٹ کے اندر حکمرانوں کی زبان سے یہ بات نکلی کہ اسرائیل اور بھارت ایک ہیں اور یہود اور ہنود ایک ہیں۔ جمعیت نے اپنا موقف نہ صرف پورے ملک بلکہ خطے میں منوایا اور پوری دنیا کے سامنے بھی اپنا موقف منوا کر رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکمران ہماری فوج کو، ہوابازوں، جانبازوں اور جیالوں کو حکم دیں تو ہم آج بھی اسرائیل کی اینٹ سے اینٹ بجانے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ٹرمپ عرب دنیا کے دورے پر ہیں، عرب دنیا کے ساتھ تجارتی و اقتصادی روابط بڑھا رہے ہیں لیکن ہم پاکستان سے ٹرمپ کو پیغام دیتے ہیں کہ اسرائیل کی پشت پناہی سے باز آجاو یہ ریاست جبر کی بنیاد پر وجود میں آئی ہے یہ وہ ریاست ہے جو قیام پاکستان کے ایک سال بعد وجود میں آئی تو پاکستان نے اس کو سب سے پہلے ناجائز قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعہ کے بعد دس منٹ کے اندر اندر اس کا ملبہ پاکستان پر ڈالا گیا ایف آئی آر بھی درج کرائی اور سندھ طاس معاہدہ کو معطل کیا گیا مودی کو بتانا چاہتے ہیں کہ اس معاہدہ پر ورلڈ بینک ضامن ہے اور اقوام متحدہ کی قراردادیں اس بات کو واضح کرتی ہیں کہ کوئی ملک یکطرفہ طور پر کسی معاہدے کو معطل نہیں کرسکتا۔ اقوام متحدہ کا چارٹر کہتا ہے کہ کوئی ملک کسی ملک کے خلاف نہ تو جارحیت کرسکتا ہے نہ ہی دھمکیوں سے مرعوب کرنے کی کوشش کرسکتا ہے جبکہ نہ ہی طاقت کے ذریعے تنازعات کو حل کرسکتا ہے۔ مودی تو نے طاقت کے بل بوتے پر تنازعات کو حل کرنے کی کوشش کی اس کا ہم نے کیا حشر کیا؟ بیچارے سے اپنی پارلیمنٹ میں بیٹھا نہیں جاتا اپنے ملک کی پارلیمنٹ اس پر لعن طعن کررہی ہے ایک طرف ہندوستان ہے جہاں کوئی یکجہتی نہیں جہاں مودی کو کوئی حمایت حاصل نہیں دوسری طرف پاکستان ہے جہاں مکمل یکجہتی ہے اور اس یکجہتی کی بنیاد جمعیت علماء اسلام نے رکھی ہے اسرائیل نے غزہ میں عام شہریوں، بچوں، خواتین، بزرگوں کو بمباری کا نشانہ بنایا اور ہندوستان نے ہماری مساجد اور مدارس کو نشانہ بنایا، میں حکمرانوں سے کہنا چاہتا ہوں کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے قومی یکجہتی کو نقصان پہنچے، دریا سندھ سے نہریں نکالنے کی بات کرکے حکمرانوں نے ملک میں ایک تفریق پیدا کی، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ سے بلوچستان اور کے پی کے حقوق کا مسئلہ پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس، دینی تنظیمیں اور جماعتیں جو وطن عزیز کے دفاع میں حکمرانوں سے ایک قدم آگے صف اول میں جنگ لڑرہی ہیں حکمرانوں نے ان دینی مدارس کے اوپر تلوار لٹکائی ہوئی ہے جو قانون اسمبلی میں منظور کیا گیا تھا اس پر عملدرآمد نہیں ہورہا۔ جو طے ہوا ہے اس پر عمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی یکجہتی کو اگر نقصان پہنچا تو حکمرانوں کے رویہ سے پہنچے گا ہم نے ثابت کردیا کہ قوم ایک ہے اور ایک صف میں کھڑی ہے، پاکستان کا استقلال اور وحدت ہمیں عزیز ہے اور اس پر ہم کوئی سمجھوتہ کرنے کیلئے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک حقوق کا تعلق ہے بلوچستان کے حقوق اور وسائل کے مالک بلوچستان کے عوام اور آئندہ آنے والی نسلیں ہیں، خیبر پختونخوا، سندھ اور پنجاب کے وسائل کے مالک وہاں کے عوام ہیں کوئی بھی ایک دوسرے کے وسائل پر قبضہ نہیں کرسکتا ہے، نہ وفاق کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ صوبوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالے۔ جمعیت علماء اسلام صوبوں کے حقوق اور وسائل کی جنگ صف اول میں لڑے گی۔ مکمل خود اعتمادی کے ساتھ ملک میں سیاست کرتے ہوئے ہم نے ایک خوددار قوم کو پیدا کرنا ہے اور اس میں خودداری اور شعور بیدار کرکے ایک زندہ قوم کی طرح ہم نے دنیا میں جینا ہے اور ہم یہ جنگ لڑتے رہیں گے یہ سلسلہ جاری رہے گا، چند دنوں کے اندر ہم اگلے اجتماعات کا اعلان کریں گے یہ سلسلہ جاری رہے گا، اگلا جلسہ حیدرآباد میں ہوگا۔ کراچی پنجاب اور کے پی کے بعد بلوچستان میں عوام کا بہت بڑا اجتماع منعقد ہورہا ہے، ان اجتماعات میں غزہ کے مسلمانوں کے لیے اپنا نقطہ نظر وضع کیا ہے۔

مشرقی بائی پاس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

حلیم خان کیو ڈی اے قبرستان کے قریب بچوں کیلئے جھولا لگا تا تھا، لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس کیو ڈی اے قبرستان کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جھولے والا جاں بحق ہو گیا، پولیس کے مطابق کچی بیگ کا رہائشی حلیم خان ولد خدا بخش جو مشرقی بائی پاس پر بچوں کے لئے جھولا لگا کر محنت مزدوری کرتا تھا گزشتہ شب جب وہ گھر جا رہا تھا کیو ڈی اے قبرستان کے قریب نامعلوم افراد نے اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، اطلاع ملنے پر پولیس نے لاش ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی ،واقعہ پرانی دشمنی کے باعث پیش آیا، خالق شہید پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

مستونگ میں ایس پی ہاؤس پر پھینکا گیا بم پھٹنے سے راہگیر زخمی

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ میں نامعلوم افراد کا ایس پی ہاؤس کے مین گیٹ پر پھینکا گیا بم روڈ پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹنے کے نتیجے میں ایک راہ گیر زخمی ہو گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب مستونگ میں نامعلوم ملزمان نے ایس پی ہاؤس کے مین گیٹ پر دستی بم پھینکا جو روڈ پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں [illegible] ایک راہگیر شخص زخمی ہو گیا زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

دالبندین: فائرنگ سے دو پولیس اہلکار شہید، ایک ڈاکو مارا گیا

ڈی ایس پی زخمی، واقعہ چھاپے کے دوران ایئرپورٹ روڈ پر پیش آیا، ایس پی چاغی

دالبندین (نامہ نگار) ایئرپورٹ روڈ پر جمعرات کی صبح پولیس چھاپے کے دوران ملزمان نے پولیس پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار بالاچ اور صفی اللہ شہید جبکہ ڈی ایس پی زخمی ہو گیا جوابی کارروائی پر ایک ملزم ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا ایس پی چاغی کے مطابق ملزمان نے گزشتہ ہفتے پولیس کی گاڑی پر فائرنگ کی تھی جن کی گرفتاری کیلئے خفیہ اطلاع پر چھاپے دوران فائرنگ کی گئی۔

شوہر نے بیوی کو قتل کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپنی روڈ کی نجی اسکیم میں شوہر نے فائرنگ کر کے بیوی کو قتل کر دیا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے پسٹل قبضے میں لے لی۔ ملزم نے قتل کو خودکشی قرار دینے کوشش کی پولیس کے مطابق اسپنی روڈ پر واقعہ نجی سوسائٹی میں رہائش پذیر علی نواز اپنی بیوی کی لاش اسپنی روڈ پر واقعہ نجی ہسپتال لایا اسی دوران ایس ایچ او خروٹ آباد عبدالحئی جو دیگر عملے کے ہمراہ گشت پر تھا کو اطلاع ملی کے ہسپتال میں ایک خاتون کی لاش لائی گئی ہے ایس ایچ او ہسپتال گیا اور لاش کے پاس موجود علی نواز سے معلوم کیا تو اس نے بتایا کہ یہ اس کی بیوی کی لاش ہے جس نے خودکشی کی ہے۔ تاہم ایس ایچ او کو شک ہوا اور شوہر کو تھانے منتقل کر کے جائے وقوعہ پہنچ گیا جہاں پسٹل کی گولیوں کے تین خول ملے جو تحویل میں لے لئے گئے۔ پولیس نے بتایا علی نواز نے بیوی کو قتل کرنے کا اعتراف کر لیا۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

لورالائی: ہسپتال کی مسروقہ مشینری لیب انچارج کے گھر سے برآمد

کروڑوں روپے مالیت کے 3 جین ایکسپریس اور ایک مائیکروسکوپ چوری کا مقدمہ 31 جنوری [illegible] ڈاکٹر حفیظ گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لورالائی پولیس نے ٹیچنگ ہسپتال سے چوری ہونیوالی کروڑوں روپے کی مشینری ٹی بی لیبارٹری انچارج کے گھر سے برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا، مزید اہم شخصیات کی گرفتاریوں کا امکان ہے پولیس ذرائع کے مطابق رواں برس 31 جنوری کو لورالائی ٹیچنگ ہسپتال میں ٹی بی لیبارٹری سے تین عدد جین ایکسپریس مشین اور ایک عدد مائیکروسکوپ مشین چوری ہوئی تھی جس کا مقدمہ شہید محمد اشرف ترین پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق جدید چوری کی جدید سائنسی خطوط پر تفتیش کر کے ٹی بی لیبارٹری کے انچارج ڈاکٹر حفیظ کو گرفتار کر لیا گیا جس نے دوران تفتیش ملزم نے الزام عائد کیا ہے کہ اس کے گھر سے برآمد ہونے والی یہ مشینری سابق ایم ایس کے ایما پر ان کے گھر میں رکھوائی گئی تھی۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم سے تفتیش کی روشنی میں اہم شخصیات کی گرفتاریوں کا امکان ہے۔

بیلہ، چوری کے مقدمات کے ملزمان گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) سی آئی اے پولیس انچارج بیلہ لاکھڑا عبدالاحد نے بیلہ پولیس تھانے کو چوری کے دو مقدمات میں ملوث مطلوب ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے مال مسروقہ بھی برآمد کر لیا۔ بی کے رہائشی خالد اور شاہ زمان حال اوتھل نے گنڈاچہ جاگیر کے علاقے سے دو عدد انورٹر اور کنٹرول وال چوری کئے تھے سی آئی اے پولیس نے ہر دو ملزمان اور برآمد شدہ مسروقہ سامان مزید تفتیش کیلئے تھانہ بیلہ کے حوالے کر دیا۔

تربت کے نواحی علاقے جوسک میں پولیس اسٹیشن پر مسلح افراد کا قبضہ

تربت (نامہ نگار) تربت کے نواحی علاقے جوسک میں مسلح افراد نے پولیس اسٹیشن پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا۔ اطلاعات کے مطابق حملہ آوروں نے پولیس اہلکاروں کو غیر مسلح کرنے کے بعد تھانے کو مکمل طور پر نذر آتش کر دیا۔ کارروائی منظم منصوبہ بندی سے کی گئی، مسلح افراد پولیس اسٹیشن میں داخل ہوئے اور اہلکاروں سے اسلحہ چھین لیا۔ ذرائع کے مطابق تھانے کو آگ لگنے سے ریکارڈ اور دیگر سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ تاحال اس واقعے کی ذمہ داری کسی تنظیم نے قبول نہیں کی۔

منوجان روڈ پر فائرنگ سے ایک بھائی جاں بحق دوسرا زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہدہ منوجان روڈ پر گلی میں کھڑے ہونے پر کزن کی فائرنگ سے ایک بھائی جاں بحق دوسرا زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق جیل روڈ ہدہ کے علاقے منوجان روڈ پر رہائش پذیر خدا بخش بیٹے بہادر خان اور شہریار گزشتہ شب اپنے گھر کے باہر گلی میں کھڑے تھے ان کے کزن نے گلی میں کھڑے ہونے پر تکرار کی اور فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گیا فائرنگ کے نتیجے میں بہادر خان موقع پر جاں بحق جبکہ شہریار شدید زخمی ہو گیا، اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کر دی جبکہ صدر پولیس نے مقدمہ درج کر کے نامزد ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مار رہی ہے۔

بختیار آباد لیویز کی بڑی کارروائی، منشیات فروش گرفتار

اسنیپ چیکنگ کے دوران گاڑی سے 20 کلوگرام پختہ چرس برآمد

بختیار آباد (نمائندہ مشرق) بختیار آباد لیویز فورس کی کامیاب کارروائی، ملزم گرفتار. دوران کارروائی ملزم سے 20 کلوگرام پختہ چرس برآمد کر کے گاڑی تحویل میں لے لی، لیویز فورس نے ملزم کے خلاف منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی۔ تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر لہڑی سردارزادہ میر لیاقت علی خان جتوئی کے .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

احکامات پر بختیار آباد کے مختلف مقامات پر اسنیپ چیکنگ جاری ہے۔ ایس ایچ او لیویز ریاض الہی ڈومکی، ایڈیشنل ایس ایچ او میران خان ڈومکی، ناکہ انچارج سلطان احمد رند، ہیڈ محرر بشیر احمد ڈومکی، ریڈر فرید احمد چاچڑ بمعہ ٹیم نے نیشنل ہائی وے این 65 بختیار آباد لیویز تھانہ کی حدود میں دوران سنیپ چیکنگ کامیاب کارروائی کرتے ہو؟ گاڑی کے خفیہ خانوں سے 20 کلوگرام پختہ چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا اور گاڑی اپنی تحویل میں لے لی۔ دوران تفتیس ملزم کی شناخت گوہر خان کاسی کے نام سے ہوئی جو کہ سکنہ محلہ کاسی قلعہ کوئٹہ کا رہائشی ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر لہڑی سردارزادہ میر لیاقت علی خان جتوئی نے مشرق سے گفتگو کرتے ہو؟ کہا کہ منشیات کے اسمگلنگ میں ملوث ملزم گوہر خان کاسی کا تعلق بین الصوبائی گینگ سے ہے جو کہ منشیات اسمگلنگ میں ملوث ہے انہوں نے کہا کہ لیویز فورس بختیار آباد نے ملزم کے خلاف منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ واضح رہے کہ لیویز فورس بختیار آباد کی ایک ہفتے میں یہ دوسری بڑی کارروائی ہے۔ اس سے قبل گزشتہ روز لیویز فورس بختیار آباد نے دوران سنیپ چیکنگ کامیاب کارروائی کرتے ہو؟ بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرتے ہو؟ ملزم کو گرفتار کر کے گاڑی قبضے میں لی تھی۔ لیویز فورس بختیار آباد کی یکے بعد دیگر کامیاب کارروائیوں کو عوامی حلقوں کی جانب سے خوش آئند اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے کمشنر سبی ڈویژن و ڈپٹی کمشنر سبی سے لیویز فورس کو کامیاب کارروائیوں پر تعریفی اسناد دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

MASHRIQ QUETTA

Daily: 5

Bullet No. Dated: 16 MAY 2025 Page No. 19

جون 2024 میں طوفانی ہواؤں کے باعث سرکاری واٹر سپلائی اسکیم کے سولر پینلز مکمل طور پر تباہ ہوگئے تھے، واٹر سپلائی کا نظام معطل ہے، اہل علاقہ پانی کے قطرے قطرے کو ترس رہے ہیں

کوہلو ملکزئی اور مضافاتی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کا شدید بحران

علاقہ مکین سراپا احتجاج

مکین گزشتہ گیارہ ماہ سے پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، ہیں، ہزاروں کی آبادی پر مشتمل بستیوں کے لوگوں کو پانی کی قلت کا شدید سامنا ہے، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی

پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث گندہ اور آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں جس سے مختلف وبائی اور جلدی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں، جمیل مجک و دیگر کی پریس کانفرنس

کوہلو (نمائندہ مشرق) کوہلو کے نواحی علاقوں کے مکین گزشتہ گیارہ ماہ سے پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی معاون ایڈووکیٹ جمیل مجک کی قیادت میں ملکزئی، کلی درویش، کلی جمالہان، کلی فیض محمد، کلی مولوی کمال الدین، کلی مجک، کلی خیر محمد مجک، کلی بلند خان، کلی نیاز محمد، کلی تاج محمد، کلی ڈاکٹر محمد علی، کلی وڈیرہ سلیمان اور دیگر مضافاتی علاقوں کے رہائشیوں نے ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو (رجسٹرڈ) میں مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ جون 2024 میں آنے والی شدید آندھی اور طوفانی ہواؤں کے باعث سرکاری واٹر سپلائی اسکیم کے سولر پینلز مکمل طور پر تباہ ہو گئے تھے، جس کے بعد سے واٹر سپلائی کا نظام معطل ہے اور اہل علاقہ صاف پانی کے ایک ایک قطرے کو ترس رہے ہیں۔ ہزاروں کی آبادی پر مشتمل ان دیہی بستیوں میں بچوں، بزرگوں، خواتین اور مریضوں کو پانی کی قلت کا شدید سامنا ہے۔ سفید ریش بزرگ اور کم سن بچے روزانہ پانی کے کنستر اٹھائے میلوں کا سفر طے کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ علاقہ مکین بارہا ڈپٹی کمشنر کوہلو اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) کے ایکسین کو درخواستیں اور یاددہانیاں دے چکے ہیں، لیکن تاحال کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث گندہ اور آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں جس سے مختلف وبائی اور جلدی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ ہیضہ، اسہال، گیسٹرو اور جلدی بیماریاں بچوں اور بزرگوں میں عام ہو چکی ہیں۔ اہلیان علاقہ نے حکام بالا کو تین دن کی مہلت دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر واٹر سپلائی کا نظام فوری طور پر بحال نہ کیا گیا تو وہ ڈپٹی کمشنر آفس جانے والی مرکزی شاہراہ پر دھرنا دیں گے اور احتجاجی تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پانی جیسے بنیادی انسانی حق سے محرومی ایک ناقابل برداشت ظلم ہے، جس کے خلاف ہر فورم پر آواز اٹھائی جائے گی۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، کمشنر سبی ڈویژن، سیکریٹری پی ایچ ای اور دیگر متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری نوٹس لیتے ہوئے واٹر سپلائی اسکیم کی بحالی کے لئے سولر سسٹم کی مرمت اور تبدیلی کر کے پانی کی فراہمی ممکن بنایا جا سکے، تاکہ عوام کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

INTEKHAB QUETTA

تربت بدامنی اور جرائم کیخلاف مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال

تمام کاروباری مراکز، مارکیٹیں اور دکانیں بند رہیں، انجمن تاجران کیچ کی جانب سے آج بھی ہڑتال کا اعلان

ہڑتال میں مزید شدت لائی جائیگی، بدامنی اور جرائم کے حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، انجمن تاجران

تربت (نمائندہ انتخاب) انجمن تاجران کیچ کی جانب سے بدامنی اور جرائم کے خلاف جمعرات کے روز تربت شہر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال، جمعہ کو بھی ہڑتال کا اعلان، انجمن تاجران کیچ کی جانب سے تربت میں بدامنی اور جرائم کے پے در پے واقعات کے خلاف غیر معینہ ہڑتال کا اعلان کیا گیا تھا جس پر جمعرات کے روز تربت شہر و مضافات میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی، ہڑتال کے دوران تمام کاروباری مراکز، مارکیٹس اور دوکانیں بند رہیں، جبکہ انجمن تاجران کیچ نے کل جمعہ کے روز بھی ہڑتال کا اعلان کیا ہے اور جمعہ کو ہڑتال میں مزید شدت لانے کا اعلان کیا گیا ہے، انجمن تاجران کے بیان میں کہا گیا ہے

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

کہ انتظامیہ کی غیر سنجیدگی کے سبب دوسرے روز ہڑتال میں مزید شدت لانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کے تحت تمام تر کاروبار مکمل بند رکھا جائے گا اور مرغ فروش، مچھلی گوشت فروش، میڈیکل اسٹورز، سبزی و فروٹ فروش، چائے خانے، تندور وغیرہ سمیت ہر قسم کے چھوٹے بڑے کاروبار بند ہوں گے، انجمن تاجران بدامنی اور جرائم کے حوالے سے کسی قسم کی کمپرومائز نہیں کرے گی اور کسی قسم کی سستی نہیں دکھائے گی، انجمن تاجران اپنے غیر معینہ مدت کے شٹر ڈاؤن ہڑتال کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائے گی۔

اتوار بلوچستان بھر میں پبلک ٹرانسپورٹ بند کرنے کا اعلان

خضدار کینٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا دیا جائے گا، احتجاج کا مقصد سیکورٹی اداروں کے مبینہ ناروا سلوک اور بلاجواز چیکنگ کے خلاف آواز بلند کرنا ہے

کوئٹہ، کراچی سمیت تمام بڑے شہروں میں کوچ کمپنیوں کے دفاتر کو احتجاجاً بند کر کے تالے لگا دیئے جائیں گے، آل ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کا اعلامیہ

خضدار، کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی اور آل کوئٹہ کراچی کوچز یونین نے 18 مئی سے غیر معینہ مدت کیلئے صوبہ بھر میں پبلک ٹرانسپورٹ بند کرنے اور خضدار کینٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ترجمان کے مطابق احتجاج کا مقصد سیکورٹی اداروں کے مبینہ ناروا سلوک، بلاجواز چیکنگ، اور عملے کے ساتھ بدتمیزی کے خلاف آواز بلند کرنا ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان بھر میں بین الصوبائی اور بین الاضلاعی کوچز اور بسیں مکمل بند رہیں گی، جبکہ کوئٹہ، کراچی سمیت تمام بڑے شہروں میں کوچ کمپنیوں کے دفاتر احتجاجاً بند کر کے تالے لگا دے جائیں گے۔ ترجمان نے کہا کہ چیک پوسٹوں پر کوچز اور عملے کے ساتھ مسلسل بدسلوکی اور تاخیر معمول بن چکی ہے، جو ٹرانسپورٹرز کیلئے ناقابل برداشت بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان واحد صوبہ ہے جہاں ہر کلومیٹر پر چیک پوسٹ قائم ہے اور عوام و ٹرانسپورٹرز کی تذلیل کی جا رہی ہے۔ مہنگائی، بیروزگاری، اور بدامنی نے

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

پہلے ہی شعبے کو بحران میں مبتلا کر رکھا ہے، اوپر سے اداروں کی سختیوں نے حالات ناقابل برداشت بنا دیے ہیں۔ اعلامیہ میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سیکورٹی اہلکاروں کو ٹرانسپورٹ عملے سے بہتر رویہ اپنانے کی ہدایت دی جائے، غیر ضروری چیک پوسٹیں ختم کی جائیں، اور کوچز و عملے کو ذہنی و معاشی اذیت سے بچایا جائے۔ ترجمان نے واضح کیا کہ اگر مسائل پر فوری توجہ نہ دی گئی تو احتجاج غیر معینہ مدت تک جاری رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Dated: 16 MAY 2025
Bullet No.

تمام اضلاع کی مساوی ترقی اولین ترجیح!

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفراز بگٹی کی زیرصدارت آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی تکمیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی مسلم لیگ (ن)، عوامی نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈرز اور اراکین اسمبلی نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کی مساوی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ آئندہ بجٹ کی تیاری میں ہر علاقے کے حقیقی مسائل اور ضروریات کو مدنظر رکھ کر وسائل مختص اور تجویز کردہ منصوبوں کی مکمل ایلوکیشن کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ ترقی کا عمل یکساں طور پر آگے بڑھے۔ بجٹ تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ بجٹ عوامی امنگوں کا ترجمان اور صوبائی حکومت کو مستحکم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی تیاریوں کو بروقت اور موثر بنانے کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا اس سے صوبے کے ہر طبقے کو ترقی کے مواقع میسر آئیں گے۔ بجٹ کے عمل کو شفاف، مربوط اور مشاورتی انداز میں مکمل کیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ تمام اضلاع کی مساوی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہونا اور آئندہ بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے سے متعلق وزیراعلیٰ بلوچستان کا اعلان اور فیصلہ قابل تعریف ہے انہوں نے اس میں تمام پوزیشن واضح کردی ہے۔ انہوں نے تمام اضلاع کی مساوی ترقی کے حوالے سے بات کر کے یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ پورے صوبے کی ہر ممکن ترقی کے خواہاں ہیں جو کہ بلاشبہ صوبے اور اس کی عوام کے بہترین مفاد میں ہے کہ ان کو اب صوبے کی ایسی قیادت ملی ہے جو صوبے اور عوام سے بے حد مخلص ہے۔ انہوں نے آئندہ بجٹ کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کی جو بات کی ہے اس سے عوام کو ریلیف ملنے کی امید پیدا ہوگئی ہے۔ اس طرح عوام پر امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفراز بگٹی صوبے اور عوام کے مسائل حل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ کیونکہ وہ اس سلسلے میں صوبے کی تمام سیاسی پارٹیوں کو ساتھ لے کر اور ان سے مشاورت کرکے معاملات کو آگے لے کر جارہے ہیں یہ طریقہ بہترین جمہوریت کی نشانی ہے۔ اس لیے یہاں اس بات کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ صوبے کی تمام سیاسی پارٹیوں کو صوبے اور عوام کے مفادات کی خاطر اپنے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفراز بگٹی کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 MAY 2025 Page No. 2

دشمن کا غرور توڑنے والی افواج پاکستان ہمارا فخر ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن کا غرور توڑنے والی افواج پاکستان کی جرات اور بہادری نے ایک بار پھر تاریخ رقم کردی ہے مودی سرکار یہ گمان کیے بیٹھی تھی کہ پاکستان کمزور ہے، لیکن افواج پاکستان نے اپنے عمل سے ثابت کیا کہ دشمن کی ہر ایک سوچ کو وہ پاؤں کے روند سکتے ہیں اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی قبائلی عمائدین اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم آج یہاں جمع ہو کر اپنی افواج اور قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور یہ پیغام دیتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان کا ہراول دستہ ہے، جہاں سے ہمیشہ پاکستان کی آواز بلند ہوتی رہی ہے اور آئندہ بھی ہوتی رہے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت نے جب بھی جارحیت کی کوشش کی، اسے منہ توڑ جواب دیا گیا خاص طور پر اس بار جس حکمت، دلیری اور وقار کے ساتھ پاکستان کے سپہ سالار نے دشمن کا سامنا کیا وہ لائق تحسین ہے بلوچستان کے عوام ان کے شکر گزار ہیں اور پوری قوم ان کی قیادت کو سلام پیش کرتی ہے انہوں نے کہا کہ ہماری افواج نے قربانیاں دے کر دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملائے ہیں ان سپاہیوں کو ہم سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر وطن کا دفاع کیا۔ یہ قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ کچھ عناصر بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنے کی کوشش کر رہے ہیں بلوچ عوام کو اس لاحاصل جنگ سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، جیسا کہ کل ہی کردستان میں علیحدگی کی تحریک ختم ہوئی میں بلوچستان میں بھی ایسی نام نہاد تحریک کو ختم ہوتے دیکھ رہا ہوں، بلوچستان کے لوگوں نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط ہونے نہیں ہونے دیں گے، میں ایک بار پھر ان کو دعوت دیتا ہوں جو ہندوستان کے ایماء پر بلوچستان میں جنگ مسلط کرنا چاہتے ہیں وہ ہندوستان کا حشر دیکھ لیں وہ آئیں اور آئین پاکستان کے مطابق قومی دھارے میں شامل ہوں انہوں نے کہا کہ چھپ کر نام نہاد قومی جنگ کی باتیں کی جاتی ہیں سوال یہ ہے کہ کیسی قومی جنگ، جس میں معصوم شہری، مزدور، مسافر اور بے گناہ بلوچوں کو قتل کیا جارہا ہے؟ یہ نہ بلوچ روایت ہے، نہ پشتون اقدار، اور نہ ہی بلوچستان کی سرزمین کا شیوہ ہے انہوں نے کہا کہ آج کی حقیقت یہ ہے کہ یہ جنگ کسی حق و انصاف کی نہیں بلکہ ذاتی مفاد اور دشمن قوتوں کی پراکسی کا حصہ ہے جو لوگ اس میں ملوث ہیں وہ دراصل ہندوستان کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں لیکن تاریخ گواہ ہے کہ ریاست جب فیصلہ کرتی ہے تو دشمن کا نام و نشان مٹ جاتا ہے جیسا کہ 9 اور 10 مئی کے واقعات میں پوری قوم نے دیکھا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اب یہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ وہ بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں ہونے دیں گے چاہے جتنی قربانیاں دینی پڑیں ہم پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہمیشہ کھڑے رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے سریاب روڈ سے جلسے میں شرکت کے لئے آنے والے قافلے پر حملے کی مذمت کی اور حملے میں شہید ورکر کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نہ صرف قاتلوں کو انجام تک پہنچائے گی بلکہ شہید کے اہل خانہ کی مکمل کفالت بھی کرے گی شہید کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ نہ صرف دلیر اور غیرت مند ہیں بلکہ پاکستان کے ساتھ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے ہیں، جلسہ سے پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، میر عبدالصمد گورگیج، میر لیاقت علی لہڑی، ملک نعیم خان بازئی اور سیاسی و سماجی رہنما بابر خان یوسفزئی نے بھی خطاب کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 16 MAY 2025 Page No. 22

Mitigating poverty

Balochistan despite having a very low population but it's more than half of residents are struggling with poverty. According to Pakistan Institute of Development Economics unemployment is on the rise, and the lack of industry coupled with the struggling agriculture sector, has left the population in a precarious situation. Several factors contribute to Balochistan's poverty woes. The province's vast rangelands are suffering from degradation, impacting the livelihoods of those dependent on them. Agriculture is the mainstay of the economy of the province. Regrettably it faced immense challenges owing to long hours of load-shedding, floods and lack of attention of the government to transform this sector in accordance with modern needs. Furthermore, limited access to education perpetuates the cycle of poverty, making it challenging for individuals to break free. Regrettably, the illiteracy rate is much higher in Balochistan as compared to other provinces where more than 2 million children are already out of schools. Likewise, the mismanagement of public funds and resources exacerbates the situation. Politicians often forget their commitments to the people, leaving them without hope for a better future. The closure of informal border trade, a vital source of income for many, has eliminated employment opportunities without providing alternative solutions. Despite the fact that Balochistan is rich in mineral resources, its people are deprived of this blessing as most of the youth in the province are unskilled to make space in the mining sector. Experts say that to combat poverty in Balochistan, it is essential to address serious issues such as improving access to quality education to equip the population with skills for better employment opportunities, implementing initiatives to enhance agricultural productivity and mitigate the effects of land degradation and encouraging investments to establish industries, creating job opportunities and stimulating economic growth. Moreover, the government authorities must ensure transparent management of public funds and resources to maximize impact. The government has started converting of agriculture tube- well into solar which is in fact a right decision which would yield positive results in coming days. The Benazir Income Support Program, the country's largest social safety net, can serve as a foundation for poverty alleviation efforts in Balochistan. By addressing the root causes of poverty and implementing sustainable solutions, we can hope to see a brighter future for the people of Balochistan. It is time for policymakers to take concrete steps towards improving the lives of Balochistan's residents. The province's development is crucial for Pakistan's progress, and neglecting this issue can have far-reaching consequences.

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 MAY 2025 Page No. 23

Triumphant Jubilation in Quetta: Balochistan's Iron Clad Rebuttal to India

Victory celebrations in Quetta, led by Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, were not just a display of jubilation but a powerful testament to the resilience of Pakistan and the indomitable spirit of Balochistan. In his stirring address, the Chief Minister paid tribute to the Pakistani armed forces and the central leadership for their historic triumph against external aggression, particularly India's destabilizing machinations in the region. His words echoed the sentiments of millions of Pakistanis who stand united against any threat to their sovereignty. The Chief Minister's acknowledgment of the COAS's decisive leadership underscores a critical truth: Pakistan will no longer tolerate covert wars waged on its soil. For years, Balochistan has been a target of foreign-sponsored terrorism, with India's fingerprints evident in the funding, training, and arming of insurgent groups. The events of May 9 and 10 laid bare the desperation of these hostile elements. Yet, as Mir Sarfaraz Bugti rightly pointed out, the state has not even fully unleashed its might. Should it choose to do so, terrorism would be eradicated without a trace. This victory is not merely military but ideological it reaffirms that the people of Balochistan reject division and stand firmly with Pakistan. The public representatives, tribal elders, and ordinary citizens who gathered at Hockey Chowk sent a clear message: Balochistan is not a playground for foreign proxies. The so-called freedom movement is nothing but a facade for India's nefarious agenda, and just as the Kurdistan movement met its end, so too will these engineered rebellions.

Chief Minister Bugti's appeal to those still lingering on the fringes of militancy is both a warning and an olive branch. "There is still a chance," he declared, urging them to join the mainstream before it is too late. The state's patience is not infinite, and the longer this conflict persists, the greater the losses for those who continue down the path of violence. Pakistan has always believed in dialogue and development, but it will not hesitate to crush those who take up arms against it. Balochistan's potential is immense rich in resources, culture, and strategic significance. Yet, its progress has been hampered by externally fueled unrest. The federal government, under the leadership of the Commander-in-Chief, has demonstrated an unwavering commitment to

CamScanner